Minimum Standards for the Democratic Functioning of Political Parties

سیاسی جماعتوں کے جمہوری انداز میں کام کرنے کے لئے کم سے کم معیارات

NATIONAL DEMOCRATIC INSTITUTE | نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ

Minimum Standards for the Democratic Functioning of Political Parties

سیاسی جماعتوں کے جمہوری انداز میں کام کرنے کے لئے کم سے کم معیارات

NATIONAL DEMOCRATIC INSTITUTE | نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ

Copyright © National Democratic Institute (NDI) 2008. All rights reserved. Portions of this work may be reproduced and/or translated for noncommercial purposes provided NDI is acknowledged as the source of the material and is sent copies of any translation.

2030 M Street, NW
Fifth Floor
Washington, DC 20036
Telephone: 202-728-5500
Fax: 202-728-5520
Website: www.ndi.org

جملہ حقوق محفوظ بحق نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (این ڈی آئی) 2008ء ۔اس دستاویز میں شامل مواد کو غیر تجارتی مقاصد کے لئے دوبارہ شائع اور/یا ترجمہ کیا جاسکتا ہے۔البتہ اس مواد کے منبع کے طو پر این ڈی آئی کا نام ضرور دیا جائے اور کسی بھی ترجمہ/اشاعت کی کاپیاں این ڈی آئی کو بھجوائی جائیں۔

2030 ایم سٹریٹ، این ڈبلیو

پانچویں منزل

واشنگٹن، ڈی سی 20036

ٹیلی فون: 202-728-5500

فیکس: 202-728-5520

ویب سائٹ: www.ndi.org

NATIONAL DEMOCRATIC INSTITUTE

The National Democratic Institute (NDI) is a nonprofit organization working to strengthen and expand democracy worldwide. Calling on a global network of volunteer experts, NDI provides practical assistance to civic and political leaders advancing democratic values, practices and institutions. NDI works with democrats in every region of the world to build political and civic organizations, safeguard elections, and promote citizen participation, openness and accountability in government.

Democracy depends on legislatures that represent citizens and oversee the executive, independent judiciaries that safeguard the rule of law, political parties that are open and accountable, and elections in which voters freely choose their representatives in government. Acting as a catalyst for democratic development, NDI bolsters the institutions and processes that allow democracy to flourish.

Build Political and Civic Organizations. NDI helps build the stable, broad-based and well-organized institutions that form the foundation of a strong civic culture. Democracy depends on these mediating institutions—the voice of an informed citizenry, which link citizens to their government and to one another by providing avenues for participation in public policy.

Safeguard Elections. NDI promotes open and democratic elections. Political parties and governments have asked NDI to study electoral codes and to recommend improvements. The Institute also provides technical assistance for political parties and civic groups to conduct voter education campaigns and to organize election monitoring programs. NDI is a world leader in election monitoring, having organized international delegations to monitor elections in dozens of countries, helping to ensure that polling results reflect the will of the people.

Promote Openness and Accountability. NDI responds to requests from leaders of government, parliament, political parties and civic groups seeking advice on matters from legislative procedures to constituent service to the balance of civil-military relations in a democracy. NDI works to build legislatures and local governments that are professional, accountable, open and responsive to their citizens.

International cooperation is key to promoting democracy effectively and efficiently. It also conveys a deeper message to new and emerging democracies that while autocracies are inherently isolated and fearful of the outside world, democracies can count on international allies and an active support system. Headquartered in Washington D.C., with field offices in every region of the world, NDI complements the skills of its staff by enlisting volunteer experts from around the world, many of whom are veterans of democratic struggles in their own countries and share valuable perspectives on democratic development.

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹیٹیوٹ

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹیٹیوٹ (این ڈی آئی) ایک بلامنافع تنظیم ہے جو دنیا بھر میں جمہوریت کو مستحکم بنانے اور اسے وسعت دینے کے لئے کام کر رہی ہے۔ رضاکار ماہرین کے ایک عالمی نیٹ ورک کے ذریعے این ڈی آئی جمہوری اقدار، مروجہ طریقوں اور اداروں کے فروغ کے لئے کام کرنے والے شہری و سیاسی قائدین کو عملی معاونت فراہم کرتی ہے۔ این ڈی آئی سیاسی و شہری تنظیموں کی تعمیر، انتخابی عمل کے تحفظ، اور حکومت میں شہریوں کی شمولیت، کشادہ سوچ اور احتساب کے فروغ کے لئے دنیا کے ہر خطے میں جمہوریت پسندوں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔

جمہوریت کا انحصار ایسی مقننہ پر ہوتا ہے جو شہریوں کی نمائندگی کرتی ہو اور انتظامیہ کی نگرانی کرتی ہو، ایسی آزاد عدلیہ پر ہوتا ہے جو قانون کی حکمرانی کا تحفظ کرے، ایسی سیاسی جماعتوں پر ہوتا ہے جو کشادہ اور قابل احتساب ہوں، ایسے انتخاب پر ہوتا ہے جس میں رائے دہندگان آزادی کے ساتھ اپنے حکومتی نمائندوں کا انتخاب کریں۔ این ڈی آئی جمہوری ترقی کے لئے مہمیز کا کردار ادا کرتے ہوئے ایسے اداروں اور عوامل کو آگے بڑھاتا ہے جو جمہوریت کو پھلنے پھولنے کا موقع دیں۔

سیاسی و شہری تنظیموں کی تعمیر: این ڈی آئی ایسے مستحکم، وسیع البنیاد اور منظم اداروں کی تعمیر میں مدد دیتی ہے جو مضبوط شہری تمدن کے لئے بنیاد کا کام دیں۔ جمہوریت کا انحصار ان درمیانی اداروں پر ہوتا ہے یعنی باخبر شہریوں کی آواز جو شہریوں کو اپنی حکومت سے اور آپس میں جوڑتی ہے اور انہیں عوامی پالیسی میں شمولیت کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

انتخابی عمل کا تحفظ: این ڈی آئی کشادہ اور جمہوری انتخابی عمل کو فروغ دیتا ہے۔ سیاسی جماعتیں اور حکومتیں این ڈی آئی سے اپنے انتخابی ضوابط کے مطالعہ اور ان میں بہتری کی سفارشات مرتب کرنے کے لئے کہتی ہیں۔ این ڈی آئی سیاسی جماعتوں اور شہری گروپوں کو رائے دہندگان میں شعور و آگاہی کی مہمات چلانے اور انتخابات کی نگرانی کے پروگراموں کا اہتمام کرنے کے لئے تکنیکی معاونت بھی فراہم کرتی ہے۔ این ڈی آئی انتخابات کی نگرانی کے شعبے میں ایک عالمی لیڈر رہے ہے اور درجنوں ممالک میں انتخابات کی نگرانی کے لئے بین الاقوامی مندوب وفود کا اہتمام کر چکی ہے جنھوں نے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دی کہ انتخابی نتائج عوام کی رائے کے عکاس ہوں۔

کشادہ سوچ اور احتساب کا فروغ: این ڈی آئی حکومت، پارلیمان، سیاسی جماعتوں اور شہری گروپوں کے قائدین کی ان درخواستوں پر جوابی اقدامات کرتی ہے جو قانون سازی کے طریقوں اور ضوابط سے رائے دہندگان کو خدمات کی فراہمی اور جمہوریت میں سول و فوجی تعلقات میں توازن تک ہر طرح کے امور پر مشاورت چاہتے ہوں۔ این ڈی آئی ایسی مقننہ اور مقامی حکومتوں کی تعمیر کے لئے کام کرتی ہے جو پیشہ ورانہ خطوط پر کام کرتے ہوں، اپنے شہریوں کے سامنے جوابدہ ہوں، ان کے دروازے ہمیشہ ان کے لئے کھلے ہوں اور ان کا عمل ان کی سوچ سے ہم آہنگ ہو۔

جمہوریت کے موثر اور فعال انداز میں فروغ کے لئے بین الاقوامی تعاون کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ اس سے نئی اور ابھرتی ہوئی جمہوریتوں کو ایک بھرپور پیغام ملتا ہے کہ آمریتیں جہاں بنیادی طور پر الگ تھلگ اور بیرونی دنیا سے خوفزدہ ہوتی ہیں وہیں جمہوریتیں بین الاقوامی اتحادیوں اور معاونت کے ایک فعال نظام سے استفادہ کر سکتی ہیں۔ واشنگٹن ڈی سی میں اپنے ہیڈ کوارٹر اور دنیا کے ہر خطے میں اپنے فیلڈ دفاتر کے ساتھ این ڈی آئی اپنے عملہ کی مہارتوں کو مزید تقویت دینے کے لئے دنیا بھر سے رضاکار ماہرین کا اندراج کر کے ان کی خدمات حاصل کرتی ہے جن میں سے بیشتر اپنے اپنے ملکوں کی جمہوری تحریکوں میں فعال کردار ادا کر چکے ہوتے ہیں جس کی بنا پر وہ دوسروں کو جمہوری ترقی کے گرانقدر امکانات و ممکنات سے آگاہ کرتے ہیں۔

TABLE OF CONTENTS

Acknowledgments . . . i

Preface . . . iii

PREAMBLE . . . 1

1. PARTY BEHAVIOR . . . 3

1a. Respect for Human Rights . . . 3

1b. Respect for Legitimate Elections as the Basis of Government . . . 5

1c. Respect for Electoral Processes . . . 5

1d. Respect for Other Parties and Free Competition . . . 7

1e. Commitment to Non-Violence . . . 7

1f. Communication of Principles, Policy Proposals and Accomplishments . . . 9

1g. Encouraging Political Participation . . . 9

1h. Governing Responsibly . . . 11

2. PARTY ORGANIZATION . . . 11

2a. Defining and Protecting Party Labels . . . 11

2b. Conditions for Party Membership . . . 13

2c. Relations between Party Units . . . 13

2d. Mechanisms for Dispute Resolution . . . 15

2e. Selection of Party Leaders and Candidates . . . 17

2f. Adherence to Internal Rules . . . 19

2g. Accountability in Party Finance . . . 19

2h. Measures to Tackle Political Corruption . . . 21

CLOSING . . . 21

A Listing of Minimum Standards for the Democratic Functioning of Political Parties . . . 23

فہرست

اظہار تشکر ii
دیباچہ iv
تمہید 2
1. پارٹی طرز عمل 4
a1. انسانی حقوق کا احترام 4
b1. حکومت کی بنیاد کے طور پر جائز قانونی انتخابات کا احترام 6
c1. انتخابی طریقوں اور ضابطوں کا احترام 6
d1. دیگر پارٹیوں اور آزادانہ مقابلے کا احترام 8
e1. عدم تشدد کا پختہ عزم 8
f1. اصولوں، پالیسی تجاویز اور کامیابیوں کا ابلاغ 10
g1. سیاسی شمولیت کی حوصلہ افزائی 10
h1. ذمہ دارانہ طرز حکمرانی 12
2. پارٹی تنظیم 12
a2. پارٹی لیبلز کا تعین اور تحفظ 12
b2. پارٹی رکنیت کی شرائط 14
c2. پارٹی یونٹس کے درمیان تعلقات 14
d2. تنازعات کے تصفیہ کے نظام 16
e2. پارٹی قائدین اور امیدواروں کا انتخاب 18
f2. داخلی اصولوں کی پاسداری 20
g2. پارٹی مالیات کا احتساب 20
h2. سیاسی کرپشن سے نمٹنے کے اقدامات 22
اختتامیہ 22
سیاسی جماعتوں کے جمہوری انداز میں کام کرنے کے لئے کم سے کم معیارات کی فہرست 24

ACKNOWLEDGMENTS

The National Democratic Institute (NDI) is indebted to all the individuals and organizations who helped bring this document to fruition.

Dr. Susan Scarrow, Professor of Politics at the University of Houston and Sefakor Ashiagbor, NDI Senior Advisor for Political Party Programs, drafted these *Minimum Standards for the Democratic Functioning of Political Parties.*

In February 2008, the document was finalized at a roundtable in Brussels, Belgium that featured senior officials of Centrist Democrat International, Liberal International and Socialist International together with representatives of the European Liberal Democrat and Reform Party, the European People's Party, and the Party of European Socialists. The Friedrich Naumann Stiftung, International IDEA, the Konrad Adenauer Stiftung, the Netherlands Institute for Multiparty Democracy, and the Westminster Foundation for Democracy also participated in the event.

Additional contributions were made by: Dr. David Farrell, Jean Monnet Chair in European Politics at the University of Manchester; Norm Kelly, an Associate at the Centre for Democratic Institutions (CDI) in Australia; Dr. Lincoln Mitchell, Assistant Professor in the Practice of International Politics at Columbia University; Dr. Benjamin Reilly, Director of CDI in Australia; and NDI staff members Francesca Binda, Gérard Latulippe, Lisa McLean, Bjarte Tørå, Felix Ulloa, and Elvis Zutic.

The Institute gratefully acknowledges the support of the National Endowment for Democracy, which provided funding for this project.

اظہار تشکر

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹیٹیوٹ (این ڈی آئی) ان تمام افراد اور تنظیموں کی شکر گزار ہے جنہوں نے اس دستاویز کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں مدد دی۔

"سیاسی جماعتوں کے جمہوری انداز میں کام کرنے کے کم سے کم معیارات" کا مسودہ یونیورسٹی آف ہوسٹن کی سیاسیات کی پروفیسر ڈاکٹر سوزن سکیرو اور سیاسی جماعتوں کے پروگراموں کے لئے این ڈی آئی کے سینئر مشیر سیفا کوراایشیا گبر نے تیار کیا۔

اس دستاویز کو فروری 2008ء میں بلجیم کے شہر برسلز میں ہونے والے ایک گول میز اجلاس میں حتمی شکل دی گئی جس میں سنٹرسٹ ڈیموکریٹ انٹرنیشنل، لبرل انٹرنیشنل اور سوشلسٹ انٹرنیشنل کے سینئر عہدیداروں کے علاوہ یورپین لبرل ڈیموکریٹ اینڈ ریفارم پارٹی، یورپین پیپلز پارٹی اور پارٹی آف یورپین سوشلسٹس کے نمائندوں نے حصہ لیا۔ فریڈرک نومین شفٹنگ، انٹرنیشنل آئی ڈی ای اے، کونراڈ ایڈینوئر شفٹنگ، نیدرلینڈز انسٹی ٹیوٹ فار ملٹی پارٹی ڈیموکریسی اور ویسٹ منسٹر فاؤنڈیشن فار ڈیموکریسی نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔

اس سلسلے میں درج ذیل نے اضافی کردار ادا کیا: ڈاکٹر ڈیوڈ فیرل، جین مونیٹ چیئر ان یورپین پالیٹکس، یونیورسٹی آف مانچسٹر؛ نارم کیلی، ایسوسی ایٹ، سنٹر فار ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوشنز (سی ڈی آئی) آسٹریلیا؛ ڈاکٹر لنکن مچل، اسسٹنٹ پروفیسر، پریکٹس آف انٹرنیشنل پالیٹکس، کولمبیا یونیورسٹی؛ ڈاکٹر بنجمن ریلی، ڈائریکٹر، سی ڈی آئی آسٹریلیا؛ این ڈی آئی عملہ کے ارکان فرانسیسکا بندا، جیرارڈ لاٹولیپے، لیزا مک لین، بجارتے تورا، فیلکس الوواور ایلوس زوتک۔

این ڈی آئی تہہ دل سے نیشنل انڈوومنٹ فار ڈیموکریسی کی معاونت پر شکر گزار ہے جنہوں نے اس پراجیکٹ کے لئے فنڈز فراہم کئے۔

PREFACE

"All politics is local," as the late Speaker of the United States Congress, Tip O'Neill, once observed. At the same time, when functioning properly, political parties help place citizens' local concerns in a national context. Parties can mediate. They can create common ground. Parties can create grounds for compromise and thus they can help societies unite and remain united. Political parties are not perfect but no other national institution can serve as well to aggregate and represent citizens' interests or impede government by fiat. In over two centuries, there has been no democracy without political parties. When public confidence in political parties is compromised, the entire democratic process suffers. In all sustainable democracies, the party system must be deeply and durably entrenched in the fabric of society.

For more than 20 years, the National Democratic Institute (NDI) has worked with political parties around the world to create more open political environments in which citizens can actively participate in the democratic process. As a political party institute, NDI approaches its work from a practical viewpoint, offering assistance to promote parties' long-term organizational development, enhance their competitiveness in local and national elections, and help them participate constructively in government. This support takes many forms, from interactive training and guided practice to consultations and tailored resources that help parties become more open and representative organizations.

In its political party development programs, the Institute works closely with international party groupings to build support for democratic political parties. These international organizations of political parties are united by common ideologies and mission statements. The three largest party internationals – Centrist Democrat International (CDI), Liberal International (LI), and Socialist International (SI) – together represent more than 320 parties in over 140 countries around the world. These groups serve as networks for political parties to learn from one another as well as promote their ideology at the global level; provide frameworks for the exchange of ideas as well as for collective action; build fraternal relationships that foster trust amongst parties; offer aid to political parties most often in the form of technical assistance; and help shape nascent political parties in emerging democracies. Over the course of NDI's work with the party internationals, the number of organizations involved and interested in participating in this partnership has grown to include the European party groups and other political party foundations and institutes. Like NDI, these partners believe that political parties worldwide need to be democratic, inclusive, and responsive.

دیباچہ

امریکی کانگریس کے سپیکر ٹپ او نیل نے ایک بار کہا تھا کہ "سیاست کوئی بھی ہو، وہ مقامی ہوتی ہے"۔ اس کے ساتھ ساتھ سیاسی جماعتیں جب ٹھیک طریقے سے کام کر رہی ہوں تو وہ شہریوں کے مقامی نوعیت کے خدشات کو قومی سیاق وسباق میں لانے میں مدد دیتی ہیں۔ پارٹیاں ثالث کا کردار ادا کر سکتی ہیں۔ وہ ایک مشترکہ سوچ پیدا کر سکتی ہیں۔ پارٹیاں سمجھوتے کی گنجائش پیدا کر سکتی ہیں اور یوں وہ معاشرے کو متحد ہونے اور متحد رہنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ سیاسی پارٹیاں بے عیب نہیں ہوتیں لیکن کوئی دوسرا قومی ادارہ ایسا نہیں جو شہریوں کے مفادات کو یکجا اور ان کی نمائندگی کر سکے یا حکومتی من مانی کے سامنے دیوار بن سکے۔ دو صدیوں سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اور آپ کو ایک بھی جمہوریت ایسی نہیں ملتی جس میں سیاسی جماعتیں نہ ہوں۔ سیاسی پارٹیوں پر عوام کا اعتماد جب سمجھوتے کا شکار ہو جائے تو اس کا برا اثر پورے جمہوری عمل پر پڑتا ہے۔ تمام قابل تائید جمہوریتوں میں پارٹی سسٹم کی جڑیں معاشرے کی اساس میں گہری اور دیرپا ہونا لازم ہیں۔

20 سال سے زائد عرصے سے نیشنل ڈیموکریٹک انسٹیٹیوٹ (این ڈی آئی) دنیا بھر کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر ایک ایسا کشادہ سیاسی ماحول پیدا کرنے کے لئے کام کر رہی ہے جس میں شہری جمہوری عمل میں فعال طریقے سے حصہ لے سکیں۔ سیاسی جماعتوں کے ایک ادارے کی حیثیت سے این ڈی آئی اپنے کام کو عملی نقطہ نگاہ سے دیکھتی ہے، پارٹیوں کی طویل المدتی تنظیمی ترقی کے فروغ، مقامی اور قومی انتخابات میں ان کی حیثیت بہتر بنانے، اور انہیں حکومت میں تعمیری انداز میں حصہ لینے میں مدد دے رہی ہے۔ یہ معاونت کئی طرح کی ہوتی ہے، یعنی دو طرفہ تربیت اور مروجہ طریقوں میں رہنمائی سے لے کر مشاورتوں اور اپنی ضروریات کے مطابق وسائل کی تعمیر تک، جو پارٹیوں کو زیادہ کشادہ اور نمائندہ تنظیمیں بننے میں مدد دیتی ہے۔

سیاسی جماعتوں کی ترقی سے متعلق اپنے پروگراموں میں این ڈی آئی جمہوری سیاسی جماعتوں کی معاونت بہتر بنانے کے لئے پارٹیوں کے بین الاقوامی گروپوں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔ سیاسی جماعتوں کی یہ بین الاقوامی تنظیمیں اپنے مشترکہ نظریات اور مشن کے تحت متحد ہیں۔ اس طرح کی تین سب سے بڑی تنظیموں میں سنٹرسٹ ڈیموکریٹ انٹرنیشنل (سی ڈی آئی)، لبرل انٹرنیشنل (ایل آئی) اور سوشلسٹ انٹرنیشنل (ایس آئی) شامل ہیں جو مجموعی طور پر دنیا بھر کے 140 سے زائد ملکوں کی 320 سے زائد پارٹیوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ گروپ سیاسی جماعتوں کے لئے نیٹ ورک کا کام دیتے ہیں جن کی بدولت وہ نہ صرف ایک دوسرے سے سیکھتی ہیں بلکہ عالمی سطح پر اپنے نظریات کو فروغ بھی دیتی ہیں، یہ ان کے لئے خیالات کے تبادلہ اور اجتماعی اقدام کے فریم ورکس مہیا کرتے ہیں، بھائی چارے پر مبنی تعلقات کی تعمیر کرتے ہیں جس سے پارٹیوں میں اعتماد بہتر ہوتا ہے، سیاسی جماعتوں کو بسا اوقات تکنیکی معاونت کی صورت میں مدد دیتے ہیں اور ابھرتی ہوئی جمہوریتوں کی نوآموز سیاسی جماعتوں کی تشکیل میں مدد دیتے ہیں۔ ان بین الاقوامی گروپوں کے ساتھ این ڈی آئی نے جتنا عرصہ کام کیا ہے اس دوران اس پارٹنرشپ میں شامل اور اس میں شامل ہونے کی خواہشمند تنظیموں کی تعداد مسلسل بڑھتی چلی گئی ہے اور آج یورپ کے کئی پارٹی گروپ اور سیاسی جماعتوں کی دیگر فاؤنڈیشنز اور ادارے اس میں شامل ہو چکے ہیں۔ این ڈی آئی کی طرح یہ پارٹنرز بھی اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ دنیا بھر کی سیاسی جماعتوں کو جمہوری، شمولیت پر مبنی اور لوگوں کی سوچ سے ہم آہنگ ہونا چاہئے۔

This initiative arose from the Institute's discussions with the leadership of the party internationals about the need for democratic, inclusive and responsive political parties worldwide. In addition, these *Minimum Standards for the Democratic Functioning of Political Parties* were developed in response to requests from the Institute's political party partners in emerging democracies for universally-accepted guiding principles and norms for open and democratic parties. The joint effort to develop such norms and principles culminated in a February 2008 meeting in Brussels where senior officials from the party internationals and other NDI partners together finalized the document.

In developing norms and principles of any kind, key considerations include aspiration versus current practices and to what extent provisions for enforcement should be made. These norms and principles reflect neither best party practices in the areas addressed nor the maximum behavior that citizens can expect of their parties; indeed, a number of political parties whose operations already exceeded these guidelines have placed additional emphasis on ethics in public office and reformed their structures to allow for higher levels of participation, openness and transparency in their own operations as well as in their political systems more generally. Rather, this effort is an attempt to articulate guidelines that largely reflect the existing, common practices of a range of established and broadly democratic political parties regardless of ideology, geographic location or size. Further, these norms and principles are not intended for use in formally certifying (or withholding certification from) specific parties for purposes of international assistance, legal registration or other comparable recognition. Above all, they are intended as a tool for political parties and those who seek to promote their development. As such, the Institute hopes that the document will better inform the efforts of political parties that seek to make their practices more inclusive and their operations more institutionalized.

Kenneth Wollack
President

Ivan Doherty
Senior Associate
Director of Political Party Programs

اس کاوش کا آغاز بین الاقوامی پارٹی گروپوں کی قیادت کے ساتھ این ڈی آئی کے مذاکروں سے ہوا جن میں دنیا بھر میں جمہوری، سب کی شمولیت پر مبنی اور عوامی سوچ سے ہم آہنگ سیاسی جماعتوں کی ضرورت پر بحث کی گئی۔ علاوہ ازیں، "سیاسی جماعتوں کے جمہوری انداز میں کام کرنے کے لئے کم سے کم معیارات" ان درخواستوں کے جواب میں تیار کئے گئے جو ابھرتی ہوئی جمہوریتوں سے تعلق رکھنے والے این ڈی آئی کے سیاسی پارٹنرز کی طرف سے کی گئیں کہ کشادہ اور جمہوری پارٹیوں کے لئے آفاقی طور پر تسلیم شدہ کچھ رہنما اصول اور اقدار ہونی چاہئیں۔ ان اقدار اور اصولوں کی تشکیل کی مشترکہ کوششیں فروری 2008 میں برسلز میں ہونے والے اس اجلاس میں پایہ تکمیل کو پہنچیں جس میں بین الاقوامی پارٹی گروپوں کے سینئر عہدیداروں اور این ڈی آئی کے دیگر پارٹنرز نے مل کر اس دستاویز کو حتمی شکل دی۔

کسی بھی طرح کے اقدار اور اصول تشکیل دیتے وقت جو اہم باتیں پیش نظر رکھی جاتی ہیں ان میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ ایک طرف خواہشات کیا ہیں اور دوسری جانب مروجہ طریقے کیا ہیں اور کس حد تک ایسی دفعات تشکیل دی جائیں جن کا نفاذ ضروری ہو۔ یہ اقدار اور اصول نہ تو ان شعبوں میں، جن سے یہ متعلق ہوتے ہیں، پارٹیوں کے بہترین مروجہ طریقوں کی عکاسی کرتے ہیں اور نہ ہی یہ اس بہترین طرز عمل کے غماز ہوتے ہیں جن کی توقع شہری ان پارٹیوں سے کر سکتے ہیں۔ متعدد ایسی پارٹیاں جن کی سرگرمیاں پہلے ہی ان رہنما اصولوں سے تجاوز کرتی ہیں، عوامی عہدوں میں اخلاقیات پر اضافی زور دیتی ہیں اور انہوں نے اپنے ڈھانچوں کی اصلاح کی ہے تاکہ ان کی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ان کے سیاسی نظاموں میں بھی اعلیٰ سطح کی شمولیت، کشادہ سوچ اور شفافیت کے مواقع پیدا ہوں۔ اس کاوش کا اصل مقصد ان رہنما اصولوں کو ایک باقاعدہ شکل دینا ہے جو بڑی حد تک نظریہ، جغرافیائی مقام یا حجم سے قطع نظر مستحکم اور وسیع جمہوری سیاسی پارٹیوں کے موجودہ، عام مروجہ طریقوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ مزید برآں یہ اقدار اور اصول اس لئے تیار نہیں کئے گئے کہ انہیں بین الاقوامی معاونت، قانونی اندراج یا اس طرح کی دیگر سرگرمیوں کے لئے کسی پارٹی کو باقاعدہ سند جاری کرنے (یا سند جاری کرنے سے روکنے) کے لئے استعمال کیا جا سکے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ این ڈی آئی امید کرتی ہے کہ یہ دستاویز سیاسی پارٹیوں کی ان کاوشوں کے لئے بہتر معلومات فراہم کرے گی جن کے ذریعے وہ اپنے مروجہ طریقوں کو زیادہ شمولیت پر مبنی بنانے اور اپنی سرگرمیوں کو باقاعدہ ادارے کی شکل دینے کی کوشش کرتی ہیں۔

کینیتھ وولیک	ایوان ڈوہرٹی
پریزیڈنٹ	سینئر ایسوسی ایٹ
	ڈائریکٹر آف پولیٹیکل پارٹی پروگرامز

MINIMUM STANDARDS FOR THE DEMOCRATIC FUNCTIONING OF POLITICAL PARTIES

PREAMBLE

Political parties are a cornerstone of representative democracy and serve a function like no other institution. Democratic political parties contest and seek to win elections in order to manage government institutions. They offer alternative public policy proposals which are shaped by citizens' preferences. Through their choices of candidates and policies, they provide citizens with options for governance. They can strengthen national political institutions when they present these choices at elections and seek to mobilize citizens behind their visions of the national interest. While there are parties without democracy, there can be no democracy without political parties.

Through their actions and their aims, political parties can play vital roles in strengthening democratic regimes. However, the extent of their contribution depends on the ways that they define their roles, and that of their political competitors. The Universal Declaration of Human Rights outlines the basic requirements for democratic political organization: *The will of the people shall be the basis of authority of government; this will shall be expressed in periodic and genuine elections which shall be by universal and equal suffrage and shall be held by secret vote or by equivalent free voting procedures* (Art 22.3). In democracies, political parties play a key role in such elections: by helping to structure electoral choices and abiding by the outcome of these contests, parties help to ensure that elections are true expressions of the popular will.

Parties also perform critical functions between elections that serve to promote genuine multi-party systems, support the development of effective sustainable political institutions and contribute to healthy and vibrant democracies. When out of power, many democratic parties provide a constructive and critical opposition by presenting themselves as the alternative government voters may wish to choose – thus pressuring the incumbents to be more responsive to the public's interests. These expressions of conflicting views can actually help to create a better understanding of the issues and to identify solutions. Outside election periods, democratic parties also offer citizens opportunities to participate in political life and encourage active links between citizens and those who represent them.

سیاسی جماعتوں کے جمہوری انداز میں کام کرنے کے لئے کم سے کم معیارات

تمہید

سیاسی جماعتوں کو نمائندہ جمہوریت میں ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے اور یہ وہ کام کرتی ہیں جو کوئی دوسرا ادارہ نہیں کر سکتا۔ جمہوری سیاسی پارٹیاں حکومتی اداروں کو چلانے کے لئے انتخابات میں حصہ لیتی ہیں اور جیتنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ متبادل عوامی پالیسی کے لئے تجاویز پیش کرتی ہیں جن کی تشکیل شہریوں کی ترجیحات کرتی ہیں۔ یہ جس طریقے سے اپنے امیدواروں اور پالیسیوں کا انتخاب کرتی ہیں اس سے شہریوں کو طرز حکمرانی کے آپشن میسر آتے ہیں۔ انتخابات میں اپنے یہ آپشن پیش کر کے اور شہریوں کو قومی مفاد کے لئے اپنے وژن کے تحت فعال بنا کر یہ قومی سیاسی اداروں کو مستحکم بنا سکتی ہیں۔ ایسی پارٹیاں تو ہوں گی جو جمہوریت کے بغیر چل رہی ہوں گی لیکن آپ کو کوئی ایسی جمہوریت نہیں ملے گی جس میں سیاسی پارٹیاں نہ ہوں۔

اپنے عمل اور اپنے مقاصد کے ذریعے سیاسی پارٹیاں جمہوری حکومتوں کو مستحکم بنانے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ تاہم وہ یہ کردار کس حد تک ادا کرتی ہیں اس کا انحصار ان طریقوں پر ہوتا ہے جو ان کے اور ان کے مقابل سیاسی قوتوں کے کردار کا تعین کرتے ہیں۔ "انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ" میں جمہوری سیاسی تنظیم کے بنیادی تقاضے یوں بیان کئے گئے ہیں کہ "عوام کی رائے حکومتی اتھارٹی کے لئے بنیاد کا کام دے گی؛ اس کا اظہار مدت وار حقیقی انتخابات کے ذریعے کیا جائے گا جن میں سب لوگ مساوی حق رائے دہی کی بنیاد پر حصہ لیں گے جن کا انعقاد خفیہ بیلٹ کے ذریعے یا ووٹ دینے کے مساوی آزادانہ ضوابط اور طریقوں کے تحت ہو گا" (آرٹیکل 22.3)۔ جمہوریتوں میں سیاسی پارٹیاں ایسے انتخابات میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں، انتخابات میں رائے دہندگان کو باقاعدہ شکل میں اپنی پسند کے اظہار میں مدد دیتی ہیں، ان کے نتائج کی پاسداری کرتی ہیں اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دیتی ہیں کہ انتخابات عوامی رائے کا حقیقی اظہار ہوں۔

انتخابات کے درمیانی عرصے میں بھی پارٹیاں کئی ایسے اہم کام انجام دیتی ہیں جن کی بدولت حقیقی کثیر الجماعتی نظاموں کو فروغ ملتا ہے، موثر دیرپا سیاسی اداروں کی تشکیل میں مدد ملتی ہے اور یہ صحت مندانہ وفعال جمہوریتوں میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں۔ جب اقتدار سے باہر ہوں تو کئی جمہوری پارٹیاں ایک تعمیری اور ناگزیر حزب اختلاف کا کام دیتی ہیں اور اپنے آپ کو ایک ایسی متبادل حکومت کے طور پر پیش کرتی ہیں جسے منتخب کرنے کی خواہش رائے دہندگان کر سکیں اور یوں برسر اقتدار حلقوں پر دباؤ ڈالتی ہیں کہ وہ ایسی سوچ اپنائیں جو بہتر طور پر عوامی مفادات سے ہم آہنگ ہو۔ اختلافی خیالات کے یہ اظہار دراصل مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے اور ان کے حل طے کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ انتخابی ادوار کے علاوہ دیگر عرصے کے دوران جمہوری پارٹیاں شہریوں کے لئے سیاسی زندگی میں حصہ لینے کے مواقع پیش کرتی ہیں اور شہریوں اور ان کے نمائندوں کے درمیان فعال رابطوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔

Political parties that share a commitment to democratic stability and that accept the norm of political contestation can help to deepen common democratic foundations even while they pursue the more particular interests of the citizens and groups whom they represent. This document details some basic behavioral norms which characterize the actions of democratic parties and their representatives. It also outlines a set of organizational issues that most democratic parties will want to address in their statutes. Because democratic political parties vary greatly in their aims as well as in their political settings, the norms and principles outlined below are not a simple checklist; parties that fail to meet particular details are not necessarily undemocratic, and parties that have democratic statutes may behave in undemocratic ways. However, the features outlined below are not just a normative wish list; they are also politically pragmatic goals.

1. PARTY BEHAVIOR

Whatever the values and aims which parties proclaim, what matters most is how they behave – how they deal with internal and external conflicts, and how responsibly they act towards the citizens they claim to represent. Such behavior not only determines a party's contributions to strengthening democratic practices; it also can affect its success in becoming and remaining an influential political actor.

1a. Respect for Human Rights

At the most fundamental level, all democratic parties benefit from, and should support, the rights that are guaranteed by the Universal Declaration of Human Rights. This is particularly true of rights to free association and free speech – rights which are crucial for the maintenance of democratic politics. Political parties should not try to advance the status of their own constituents by seeking to deprive other citizens of their basic constitutional or human rights (for instance, by advocating discrimination on the basis of gender, religion, or ethnicity). Governing parties should not abuse their position by denying basic government services and protections to individuals or to minority groups that do not support the government. In some circumstances, democratic parties legitimately may endorse restrictions on the rights of parties which seek to undermine the democratic order. But they should do so only in the context of clear legal or constitutional rules about what constitutes impermissible speech or actions, and they should respect the decisions of appellate organizations (courts or other constitutionally designated regulatory bodies) as to whether such violations have occurred.

ایسی سیاسی جماعتیں جو جمہوریت کے استحکام کا مشترکہ عزم رکھتی ہوں اور سیاسی مقابلے کی اقدار کو تسلیم کرتی ہوں وہ مشترکہ جمہوری بنیادوں کو مستحکم بنانے میں مدد دے سکتی ہیں حتیٰ کہ اس صورت میں بھی جب وہ ان شہریوں اور گروپوں کے قدرے مخصوص مفادات کو آگے بڑھا رہی ہوں جن کی وہ نمائندگی کرتی ہیں۔ اس دستاویز میں طرز عمل کی بعض بنیادی اقدار بیان کی گئی ہیں جو جمہوری پارٹیوں اور ان کے نمائندوں کے عمل کا خاصہ ہوتی ہیں۔ اس میں وہ تنظیمی امور بھی دیئے گئے ہیں جنہیں بیشتر پارٹیاں اپنے دستور میں پیش نظر رکھتی ہیں۔ جمہوری سیاسی پارٹیاں چونکہ اپنے مقاصد اور اپنے سیاسی ماحول کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں اس لئے نیچے دی گئی اقدار اور اصول محض ایک چیک لسٹ کا کام نہیں دیتے۔ جو پارٹیاں ان تفصیلات پر پورا نہ اتر پائیں ضروری نہیں کہ وہ غیر جمہوری ہوں گی جبکہ دوسری جانب ایسی پارٹیاں جن کے جمہوری دستور موجود ہوں وہ غیر جمہوری طرز عمل بھی اپنا سکتی ہیں۔ تاہم نیچے دی گئی خصوصیات محض اقدار کی خواہشات کا مجموعہ نہیں بلکہ یہ عملی سیاسی مقاصد بھی ہیں۔

1- پارٹی طرز عمل

پارٹیوں کی اقدار اور مقاصد کچھ بھی ہوں اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ ان کا طرز عمل کیسا ہے یعنی وہ اپنے داخلی اور خارجی تنازعات کو کس طرح نمٹاتی ہیں، اور ان شہریوں جن کی وہ نمائندگی کرتی ہیں کے حوالے سے ان کا عمل کس قدر ذمہ دارانہ ہے۔ یہ طرز عمل نہ صرف مروجہ جمہوری طریقوں کے استحکام میں پارٹی کے کردار کا تعین کرتا ہے بلکہ یہ ایک بااثر سیاسی کردار کی حیثیت حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے میں اس کی کامیابی پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔

1a - انسانی حقوق کا احترام

انتہائی بنیادی سطح پر تمام سیاسی جماعتیں ان حقوق سے استفادہ کرتی ہیں اور انہیں ان کی حمایت بھی کرنی چاہئے جن کی ضمانت "انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ" میں دی گئی ہے۔ یہ بات بالخصوص آزادانہ تنظیم سازی اور آزادی تقریر کے حقوق پر صادق آتی ہے یعنی وہ حقوق جو جمہوری سیاست کو برقرار رکھنے کے لئے ناگزیر ہیں۔ سیاسی جماعتوں کو چاہئے کہ اپنے رائے دہندگان کی حیثیت بہتر بنانے کے لئے دوسرے شہریوں کو ان کے بنیادی آئینی یا انسانی حقوق (مثلاً صنف، مذہب یا نسلی وابستگی کی بنیاد پر امتیاز کی وکالت کرتے ہوئے) سے محروم نہ کریں۔ حکمران پارٹیوں کو اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے ایسے افراد یا اقلیتی گروپوں کو بنیادی حکومتی خدمات اور تحفظ سے محروم نہیں کرنا چاہئے جو حکومت کی حمایت نہ کرتے ہوں۔ بعض حالات میں جمہوری پارٹیاں قانونی لحاظ سے ایسی پارٹیوں کے حقوق پر پابندیوں کی توثیق کر سکتی ہیں جو جمہوری نظام کو نقصان پہنچانے کے لئے سرگرم ہوں۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ایسا کچھ صرف اور صرف اس حوالے سے واضح قانونی یا آئینی قوانین کے سیاق و سباق میں کیا جائے کہ کون سی بات یا عمل ممنوعہ کے زمرے میں آتی ہے اور کون سے نہیں۔ اس ضمن میں انہیں اپیل کی سماعت کرنے والے اداروں (عدالتوں یا آئین کے تحت یہ امور انجام دینے والے دیگر ریگولیٹری ادارے) کے فیصلوں کا احترام کرنا چاہئے کہ آیا خلاف ورزی ہوئی یا نہیں۔

1b. Respect for Legitimate Elections as the Basis of Government

Democratic political parties agree to accept the will of the people as expressed through legitimate elections as the basis for government. They agree that the will of the people will be expressed through elections, not through the rule of the street. They also agree that it is possible for them to lose an election, and they behave accordingly in such circumstances. In return, democratic parties have a right to expect that elections will be run fairly, and that governing parties will not make excessive use of government resources to privilege the incumbents, or to stifle opposition. Parties should respect and accept electoral outcomes in elections that are considered to be generally fair.

1c. Respect for Electoral Processes

Parties should respect the chosen electoral procedures, including voter registration laws, polling station regulations and vote certification processes. Democratic political parties contest elections according to the rules and norms of the state, not engaging in illegal campaign activities, and not improperly undermining the campaigns of their competitors. They may and should encourage their own supporters to participate fully in all stages of the electoral process, but they should not seek to make it difficult for supporters of rival parties to do the same. Respecting electoral processes also means that they should abide by controversial electoral outcomes once legally-sanctioned appeals processes have been exhausted.

Democratic parties have a right to protest perceived violations of fair electoral procedures, but they should not lightly try to overthrow even an imperfect democratic system, nor should they resort to violence to try to overturn elections that are considered to be generally fair, even if somewhat flawed. They may and should press for those flaws to be remedied. But over the long-run, parties can strengthen democratic stability, and the fairness of electoral systems, by upholding the principle that the rules determine the outcome – and that this is true even when rules can and should be improved.

1b - حکومت کی بنیاد کے طور پر جائز قانونی انتخابات کا احترام

جمہوری سیاسی پارٹیاں حکومت کی بنیاد کے طور پر عوام کی رائے کو قبول کرتی ہیں جس کا اظہار جائز قانونی انتخابات کے ذریعے کیا گیا ہو۔ وہ اس بات سے اتفاق کرتی ہیں کہ عوام کی رائے کا اظہار انتخابات کے ذریعے ہو گا نہ کہ ان اصولوں کے تحت جو سڑکوں پر احتجاج کر کے منوالئے جائیں۔ وہ اس بات سے بھی اتفاق کرتی ہیں کہ وہ انتخابات ہار بھی سکتی ہیں اور ایسے حالات میں ان کا طرز عمل اسی کے مطابق ہو گا۔ دوسری جانب جمہوری پارٹیوں کو یہ توقع رکھنے کا حق حاصل ہے کہ انتخابات غیر جانبدارانہ انداز میں کرائے جائیں گے اور حکمران پارٹیاں بر سر اقتدار لوگوں کے حق میں حکومتی وسائل کا بے دریغ استعمال نہیں کریں گی یا اپوزیشن کو دبانے کی کوشش نہیں کریں گی۔ پارٹیوں کو ایسے انتخابی نتائج کا احترام کرنا چاہئے اور انہیں قبول کرنا چاہئے جو بالعموم غیر جانبدارانہ سمجھے جائیں۔

1c- انتخابی طریقوں اور ضابطوں کا احترام

پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ طے شدہ انتخابی طریقوں اور ضابطوں کا احترام کریں جن میں رائے دہندگان کے اندراج کے قوانین، پولنگ سٹیشن کے ضوابط اور ووٹ کی تصدیق کے طریقے بھی شامل ہیں۔ جمہوری سیاسی پارٹیاں ریاست کے قوانین اور اقدار کے مطابق انتخابات میں حصہ لیتی ہیں، انتخابی مہم کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہوتیں اور اپنے مقابل امیدواروں کی انتخابی مہم کو نامناسب انداز میں نقصان نہیں پہنچاتیں۔ وہ اپنے حامیوں کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہیں اور انہیں کرنی بھی چاہئے کہ وہ انتخابی عمل کے تمام مراحل میں بھرپور طریقے سے حصہ لیں لیکن مخالف پارٹیوں کے حامیوں کے لئے ان سرگرمیوں کو مشکل بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انتخابی طریقوں اور ضابطوں سے مراد یہ بھی ہے کہ وہ متنازعہ انتخابی نتائج کو اپیل کے قانونی طریقے مکمل ہونے کے بعد تسلیم کرلیں۔

جمہوری پارٹیوں کو غیر جانبدارانہ انتخابی طریقوں اور ضابطوں کی مبینہ خلاف ورزیوں کے خلاف احتجاج کرنے کا حق حاصل ہے البتہ جمہوری نظام چاہے بے عیب نہ ہو وہ اس کا تختہ الٹنے کی معمولی سی بھی کوشش نہ کریں اور نہ ہی ایسے انتخابات کو منسوخ کرانے کے لئے تشدد کا راستہ اپنائیں جو بالعموم غیر جانبدارانہ سمجھے جاتے ہیں چاہے ان میں معمولی نقائص موجود ہوں۔ وہ ان نقائص کے ازالہ کے لئے زور لگا سکتی ہیں اور انہیں لگانا بھی چاہئے۔ لیکن طویل المدتی بنیاد پر پارٹیاں اس اصول کی پاسداری کے ذریعے جمہوری نظام اور انتخابی نظاموں کی غیر جانبدار حیثیت کو مستحکم بنا سکتی ہیں کہ قوانین نتائج کا تعین کرتے ہیں اور یہ بات ان قوانین پر بھی صادق آتی ہے جنہیں بہتر بنایا جا سکتا ہے اور انہیں بہتر بنایا جانا چاہئے۔

1d. Respect for Other Parties and Free Competition

All democratic parties have a right to expect that they and their supporters may freely express their opinions; governing parties and state institutions have an obligation to protect these rights, and to safeguard the environment of free competition. Political parties should demonstrate their commitment to democratic decision-making by showing respect for other parties and other interests in society. Parties, particularly those in government, should recognize that other parties and groups, as well as individual citizens, all have the right to peacefully challenge and oppose them. This means that however fiercely parties campaign, they will not question the rights of others to defend their interests and promote their principles, provided those opponents work within the recognized democratic framework. It means that legislative parties will deal with all other elected representatives, and will recognize their mandates and their rights to take legislative seats. It means that governing parties will not use government resources or legislative authority in ways that make it impossible for other voices to be heard (for instance, by imposing media censorship). Parties may fervently disagree with each other, but at the very least they must tolerate their democratic opponents; of course, parties may even welcome most such disputes as being a key component of democratic politics.

1e. Commitment to Non-Violence

Democratic parties in democratic systems reject the use of violence as a political tool. Democratic parties should not advocate or resort to violence, maintain their own militias or use hate speech as a political tool. They should not seek to disrupt meetings of rival parties, nor should they hinder the free speech rights of those with opposing views. Parties which make a commitment to non-violence in politics have a right to expect the same from others, and that state authorities will protect them if this is not respected. In addition, they have the right to expect that their supporters will be able to assemble freely, that they will be able to communicate party views in non-violent ways, and that these opinions will not summarily be blocked from receiving proportionate media coverage, especially by the state-run media.

1d- دیگر پارٹیوں اور آزادانہ مقابلے کا احترام

تمام جمہوری پارٹیوں کو یہ توقع رکھنے کا حق حاصل ہے کہ وہ اور ان کے حامی اپنی آراء کا آزادانہ اظہار کر سکتے ہیں۔ حکمران پارٹیوں اور ریاستی اداروں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان حقوق کا تحفظ کریں اور آزادانہ مقابلے کے ماحول کا تحفظ کریں۔ سیاسی پارٹیوں کو دیگر پارٹیوں اور معاشرے کے دیگر مفاداتی گروہوں کا احترام کرتے ہوئے جمہوری فیصلہ سازی کے ساتھ اپنی پختہ وابستگی کا اظہار کرنا چاہئے۔ پارٹیوں، بالخصوص جو برسراقتدار ہوں، کو تسلیم کرنا چاہئے کہ دیگر پارٹیوں اور گروپوں کے علاوہ تمام شہریوں کو انفرادی حیثیت میں انہیں پرامن انداز میں چیلنج کرنے اور ان کی مخالفت کرنے کا حق حاصل ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ پارٹیوں کی انتخابی مہم کتنی ہی زوردار رہی ہو وہ دوسروں کے ان حقوق پر حرف گیری نہیں کریں گی کہ وہ بھی اپنے مفادات کا تحفظ کر سکتی ہیں اور اپنے اصولوں کو فروغ دے سکتی ہیں بشرطیکہ یہ مخالفین مسلمہ جمہوری فریم ورک کے اندر رہتے ہوئے کام کر رہے ہوں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جائز قانونی پارٹیاں تمام دیگر منتخب نمائندوں کے ساتھ معاملات کریں گی اور جائز قانونی نشستوں پر ان کے مینڈیٹ اور ان کے حقوق کو تسلیم کریں گی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ حکمرانی پارٹیاں حکومتی وسائل یا جائز قانونی اتھارٹی کا استعمال ایسے طریقوں سے نہیں کریں گی جن کی وجہ سے دیگر حلقوں کے لئے اپنی آواز اٹھانا ناممکن ہو کر رہ جائے (مثال کے طور پر، میڈیا پر سنسرشپ عائد کرتے ہوئے)۔ پارٹیاں ایک دوسرے سے بھرپور انداز میں عدم اتفاق کر سکتی ہیں لیکن کم سے کم حد تک انہیں اپنے جمہوری مخالفین کو ہر صورت برداشت کرنا چاہئے۔ بلاشبہ پارٹیاں ایسے بیشتر تنازعات کا اس بناپر خیر مقدم کر سکتی ہیں کہ یہ جمہوری سیاست کا لازمی جزو ہے۔

1e- عدم تشدد کا پختہ عزم

جمہوری نظام میں جمہوری پارٹیاں سیاسی آلہ کار کے طور پر تشدد کے استعمال کو مسترد کرتی ہیں۔ جمہوری پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ تشدد کی وکالت نہ کریں یا اس کا راستہ نہ اپنائیں، اپنے ملیشیا تیار نہ کریں اور نہ ہی منافرت پر مبنی تقریر کو سیاسی آلہ کار کے طور پر استعمال کریں۔ انہیں چاہئے کہ وہ مخالف پارٹیوں کے اجلاسوں کو تہہ و بالا نہ کریں اور نہ ہی ان لوگوں کے آزادانہ تقریر کے حقوق میں کوئی رکاوٹ پیدا کریں جو ان کے مخالف خیالات رکھتے ہوں۔ جو پارٹیاں سیاست میں عدم تشدد کا پختہ عزم کرتی ہیں انہیں دوسروں سے بھی یہی توقع رکھنے اور اس بات کا پورا حق حاصل ہوتا ہے کہ اگر اس کا احترام نہ کیا گیا تو ریاستی حکام انہیں تحفظ فراہم کریں گے۔ علاوہ ازیں انہیں یہ توقع رکھنے کا بھی حق حاصل ہے کہ ان کے حامی آزادانہ طور پر اپنے اجتماع کر سکتے ہیں، وہ عدم تشدد پر مبنی طریقے اپناتے ہوئے اپنی پارٹی کے خیالات دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں اور ان کی آراء کی بالخصوص ریاستی میڈیا پر متناسب میڈیا کوریج بہ یک جنبش قلم روکی نہیں جائے گی۔

1f. Communication of Principles, Policy Proposals and Accomplishments

Parties should communicate their principles, policy proposals and accomplishments with party members, party supporters, and with other citizens. Legitimate political parties typically possess some measure of agreement over fundamental values and principles that bind people together. Successful parties generally also articulate a broader vision for society. They may spell out these principles in election platforms and party programs. Such documents can strengthen a party's identity. But whether or not a party has a formal program, the communication of party principles, policy proposals and accomplishments is essential for helping citizens make informed electoral choices that are based on what parties and candidates stand for. Although mass media play a crucial role in this process, parties also bear responsibility for ensuring that citizens have access to the information they need. Parties and their leaders may communicate party messages through press releases and interviews with independent media, through party-controlled media (party newspapers, web pages), and through public or member-only meetings.

1g. Encouraging Political Participation

Parties benefit themselves as well as the broader democratic society when they foster political participation. Parties which hope to implement their views by winning democratic elections generally aim to mobilize public support. At a minimum, they will seek to ensure that their supporters vote on election days. But often they encourage deeper commitment by recruiting members, by seeking donations, and by engaging citizens in political discussions. Further, parties should not set up structural, political or other obstacles that prevent those who oppose their views from participating in political processes.

Efforts to cultivate participation by historically excluded or under-represented groups – including women and ethnic or other minorities – can often benefit parties by broadening their support. Simultaneously, they can enhance the legitimacy of the political system within which the parties compete. Parties may be able to strengthen their overall support and their recruitment of political talent by actively cultivating participation among groups that are historically under-represented in the political realm. For instance, some parties may make special efforts to mobilize women, ethnic or religious minorities, or regional interests. Ways to encourage participation can range from exhortation from the top (a stated commitment to broaden participation), to the establishment of special sections within the party organization (groups for youth, women, etc.), to quotas or other formulas in candidate selection that privilege certain outcomes. Parties may choose some or all of these mechanisms to help them broaden their support base. But whichever tools a party chooses, these are unlikely to have much impact unless there is a strong commitment throughout all levels of the party to expand participation by the targeted groups: commitments that exist on paper alone are unlikely to make much difference.

1f- اصولوں، پالیسی تجاویز اور کامیابیوں کا ابلاغ

پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ پارٹی ارکان، پارٹی حامیوں اور دیگر شہریوں کو اپنے اصولوں، پالیسی تجاویز اور کامیابیوں سے آگاہ کریں۔ جائز قانونی سیاسی پارٹیوں میں عام طور پر ان بنیادی اقدار اور اصولوں پر کسی قدر اتفاق پایا جاتا ہے جو لوگوں کو ایک بندھن میں باندھتے ہیں۔ کامیاب پارٹیاں عام طور پر معاشرے کے لئے ایک وسیع تر وژن بھی تشکیل دیتی ہیں۔ وہ اپنے انتخابی منشور اور پارٹی پروگراموں میں ان اصولوں کی تشریح کر سکتی ہیں۔ ایسی دستاویزات پارٹی کی شناخت کو مستحکم بنا سکتی ہیں۔ لیکن کسی پارٹی کا کوئی باقاعدہ پروگرام ہو یا نہ ہو پارٹی اصولوں، پالیسی تجاویز اور کامیابیوں کا ابلاغ ضروری ہے تاکہ شہریوں کو انتخابات میں مکمل معلومات کی بنیاد پر اپنی پسند کے اظہار میں مدد ملے جو اس بات پر مبنی ہو کہ پارٹیوں اور امیدواروں کا موقف کیا ہے۔ اگرچہ عوامی میڈیا اس عمل میں ایک کلیدی کردار ادا کرتا ہے تو پارٹیوں پر بھی اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ شہریوں کو جن معلومات کی ضرورت ہو انہیں ان تک رسائی میسر ہو۔ پارٹیاں اور ان کے قائدین پریس ریلیزوں، آزاد میڈیا پر انٹرویوز، پارٹی کے کنٹرول میں کام کرنے والے میڈیا (پارٹی اخبارات، ویب پیج وغیرہ)، اور عوامی جلسوں یا ارکان کے اجلاسوں کے ذریعے پارٹی پیغامات لوگوں تک پہنچا سکتی ہیں۔

1g- سیاسی شمولیت کی حوصلہ افزائی

پارٹیاں جب سیاسی شمولیت کو فروغ دیتی ہیں تو اس سے خود انہیں اور وسیع تر جمہوری معاشرے کو فائدہ پہنچتا ہے۔ جو پارٹیاں جمہوری انتخابات جیت کر اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی امید کرتی ہیں بالعموم ان کا مقصد عوامی حمایت کو فعال بنانا ہوتا ہے۔ کم سے کم حد تک وہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش ضرور کریں گی کہ ان کے حامی انتخابات والے دن ووٹ دیں۔ لیکن بسا اوقات وہ ارکان کی بھرتی، عطیات کی اپیلوں اور سیاسی گفتگوؤں میں شہریوں کی شمولیت کے ذریعے اس گہرے عزم کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ مزید برآں، پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ ڈھانچہ جاتی، سیاسی یا ایسی دیگر رکاوٹیں کھڑی نہ کریں جو سیاسی عمل میں ان لوگوں کی شمولیت کی راہ روکیں جن کے خیالات ان کے مخالف ہوں۔

تاریخی طور پر خارج شدہ یا کم نمائندگی کے حامل گروپوں بشمول خواتین اور نسلی یا دیگر اقلیتوں کی شمولیت کی راہ ہموار کرنے کی کوششیں اکثر پارٹیوں کے لئے سود مند رہتی ہیں جن کی بدولت ان کی حمایت کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پارٹیاں اس سیاسی نظام کی جائز قانونی حیثیت کو بھی بہتر بنا سکتی ہیں جس میں وہ کام کر رہی ہوتی ہیں۔ پارٹیاں ایسے گروپوں جو تاریخی طور پر میدان سیاست میں کم نمائندگی کے حامل رہے ہوں، کی شمولیت کو فعال انداز میں فروغ دے کر اپنی مجموعی حمایت اور سیاسی جوہر کی بھرتی کے عمل کو مستحکم بنا سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض پارٹیاں خواتین، نسلی یا مذہبی اقلیتوں یا علاقائی مفاداتی گروہوں کو فعال بنانے کی خصوصی کوششیں کر سکتی ہیں۔ شمولیت پر حوصلہ افزائی کے لئے کئی طریقے اپنائے جا سکتے ہیں جیسے اعلیٰ قیادت کی طرف سے خیر مقدم (یعنی شمولیت کو وسیع بنانے کے پختہ عزم پر مبنی بیان)، پارٹی تنظیم میں خصوصی شعبوں کا قیام (نوجوانوں، خواتین وغیرہ کے گروپ)، امیدواروں کے چناؤ کے لئے کوٹہ یا دیگر فارمولے جن سے ان حلقوں کو مراعات ملیں۔ پارٹیاں اپنی حمایت کا دائرہ وسیع کرنے کے لئے ان میں سے بعض یا تمام طریقے اپنا سکتی ہیں۔ لیکن جو بھی طریقہ اختیار کیا جائے یہ اس وقت تک زیادہ پر اثر نہیں ہو پائے گا جب تک کہ پارٹی کی تمام سطحوں پر ان مخصوص گروپوں کی شمولیت وسیع بنانے کے لئے پختہ عزم موجود نہ ہو اور یہ وعدے محض کاغذی وعدے نہ ہوں جن سے شاید ہی کوئی فرق پڑے گا۔

1h. Governing Responsibly

Parties that win a mandate to govern alone or in coalition should govern responsibly. They have an obligation to their voters to try to realize at least some of the aims on which they campaigned. They have an obligation to the nation to balance these aims against other considerations of national welfare, and against the long-term stability of the democratic regime. Parties that lead executive or legislative institutions should act as stewards of these bodies, working to strengthen their effectiveness. They should honor the fact that these institutions generally provide opportunities for opposition parties to articulate alternative viewpoints, guided in part by their awareness that in a democracy party majorities are likely to shift.

2. PARTY ORGANIZATION

Parties' organizational choices are a matter of aspirations as well as of strategy: a party's internal procedures help to define what the party stands for. Clear internal rules and procedures are invaluable for parties which are seeking long-term electoral success. Procedures that regulate internal conflict can contribute to a party's longevity, particularly if rules are transparent, well-publicized, understood by members and followed.

Parties generally adopt party constitutions or party statutes to spell out the relations between different levels of the party, and to define procedures for making decisions. These rules usually detail how local and national party leaders are selected (and often, how they may be de-selected), how candidates for public office are selected, and who is eligible to stand for both types of positions. Parties' organizational choices reflect the environments in which they compete, and because of this they are likely to vary widely over time, and across countries. Nevertheless, there are some basic organizational issues which most successful democratic parties are likely to confront.

2a. Defining and Protecting Party Labels

Parties may use their statutes to establish their legal name and to specify who may use the party label. Party names are shorthand messages which help citizens to identify which candidates and which representatives are allied in support of particular principles or leaders. Permanent party names can contribute to party longevity by fostering voters' loyalty to a party in addition to their allegiance to specific leaders.

Parties may also wish to state authorized abbreviations or alternative labels. Specifying the legal name ensures uniformity and continuity on ballots and in media coverage. It also minimizes the risk that rival parties or break-away factions will claim the same name, something that would make it more difficult for a party to preserve its distinctive identity.

1h- ذمہ دارانہ طرز حکمرانی

جو پارٹیاں اکیلے یا کسی اتحاد کی صورت میں حکمرانی کا مینڈیٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہتی ہیں انہیں ذمہ دارانہ طرز حکمرانی اپنانا چاہیے۔ ان پر اپنے رائے دہندگان کے حوالے سے ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان میں سے کم سے کم مقاصد پر ضرور عمل کرنے کی کوشش کریں جن کا وعدہ انہوں نے انتخابی مہم کے دوران کیا ہو۔ ان پر قوم کے حوالے سے ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ قومی بہبود سے متعلق دیگر باتوں اور ان مقاصد کے درمیان اور جمہوری نظام کے طویل مدتی استحکام کے درمیان ایک توازن برقرار رکھیں۔ ایگزیکٹو یا مقننہ کے اداروں کی قیادت سنبھالنے والی پارٹیوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان اداروں کے قائدین کے طور پر کام کریں اور ان کی موثر حیثیت کو مستحکم بنانے کے لئے کام کریں۔ وہ اس حقیقت کی پاسداری کریں کہ یہ ادارے بالعموم اپوزیشن پارٹیوں کو مواقع فراہم کریں کہ وہ متبادل نقطہ نظر کو ایک باقاعدہ شکل دے سکیں، جس میں ان کی یہ آگاہی جزوی طور پر رہنمائی کا کام دیتی ہے کہ جمہوریت میں کبھی ایک پارٹی اکثریت میں ہوتی ہے تو کبھی دوسری۔

2. پارٹی تنظیم

پارٹیوں کے تنظیمی فیصلے کا تعلق خواہشات کے ساتھ ساتھ حکمت عملی سے ہوتا ہے۔ پارٹی کے داخلی ضوابط یہ طے کرنے میں مدد دیتے ہیں کہ پارٹی کا موقف کیا ہے۔ واضح داخلی قوانین اور ضوابط ایسی پارٹیوں کے لئے گرانقدر ہوتے ہیں جو طویل المدتی بنیاد پر انتخابات میں کامیابی کے لئے کام کر رہی ہوں۔ داخلی تنازعات کو نمٹانے کے ضوابط پارٹی کی طویل العمری میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں خاص طور پر اس صورت میں جب یہ شفاف ہوں، باقاعدہ طور پر شائع شدہ ہوں، ارکان انہیں پوری طرح سمجھیں اور ان پر عمل کریں۔

پارٹیاں عام طور پر پارٹی کی مختلف سطحوں کے درمیان تعلقات طے کرنے اور فیصلہ سازی کے ضوابط طے کرنے کے لئے پارٹی آئین یا پارٹی دستور اپناتی ہیں۔ ان قوانین میں عام طور پر یہ بتایا جاتا ہے کہ مقامی اور قومی قائدین کس طرح منتخب کئے جائیں گے (اور بسا اوقات یہ بھی کہ انہیں اس عہدے سے کس طرح ہٹایا جا سکتا ہے)، عوامی عہدوں کے امیدواروں کا انتخاب کس طرح کیا جائے گا اور دونوں طرح کے عہدوں کے لئے کون کون اہل ہے۔ پارٹی کے تنظیمی فیصلے اس ماحول کی عکاسی کرتے ہیں جس میں وہ کام کر رہی ہوتی ہیں اور اس بنا پر عین ممکن ہوتا ہے کہ وقت کے لحاظ سے اور ممالک کے لحاظ سے یہ ایک دوسرے سے مختلف ہوں۔ بہرحال بعض ایسے بنیادی تنظیمی مسائل ضرور ہوتے ہیں جن سے کامیاب جمہوری پارٹیوں کا واسطہ پڑ سکتا ہے۔

a2- پارٹی لیبلز کا تعین اور تحفظ

پارٹیاں اپنے دستور کو استعمال کرتے ہوئے یہ طے کر سکتی ہیں کہ ان کا قانونی نام کیا ہوگا اور کس کس کو پارٹی لیبل استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ پارٹی کا نام وہ مختصر سا پیغام ہوتا ہے جو شہریوں کو یہ طے کرنے میں مدد دیتا ہے کہ کون سے امیدوار اور کون سے نمائندے کن اصولوں یا قائدین کی حمایت میں متحد ہیں۔ پارٹی کا مستقل نام پارٹی کے ساتھ رائے دہندگان کی وفاداری کے علاوہ بعض قائدین کے ساتھ ان کی وفاداری کو فروغ دیتے ہوئے پارٹی کی طویل العمری میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔

بعض پارٹیاں اپنے لئے منظور شدہ مخفف یا متبادل لیبل بھی طے کر سکتی ہیں۔ قانونی نام طے کرنے سے انتخابات میں اور میڈیا کوریج میں یکسانیت اور تسلسل یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ یوں یہ خطرہ کم سے کم ہو جاتا ہے کہ حریف جماعتیں یا پارٹی سے علیحدگی اختیار کرنے والے دھڑے اسی نام کے دعویدار بن جائیں گے کیونکہ اس طرح پارٹی کے لئے اپنی منفرد شناخت کا تحفظ زیادہ مشکل ہو جائے گا۔

In order to protect the party identity, parties may also wish to establish rules about who may use the party label. In some cases these rules may include procedures for expelling elected officials or local or regional branches that are found to be in opposition to the national party leadership or the national party program. Having some kind of control mechanisms about who may speak for the party is important for ensuring that the party label is not hijacked. However, these procedures should not be used to prevent healthy internal debates.

2b. Conditions for Party Membership

Party rules should define membership eligibility requirements and spell out members' rights, roles and responsibilities. Many political parties enlist their supporters as enrolled members. Having enrolled memberships can help parties to spread their ideas and to solidify their popular roots. Membership dues can also be an important source of party revenues. Parties can use their membership organizations to encourage meaningful political participation and to strengthen ties between supporters and leaders.

Clear membership rules can help facilitate such participation, particularly participation in the selection of candidates and the designation of leaders. These rules should make clear who has the power to admit members, or to refuse admission, and on what grounds; they should also spell out members' rights. Rights that party members commonly enjoy include opportunities to participate in candidate selection procedures, access to party-only forums, and the receipt of special information from the party. Common obligations of members include the duty to pay monthly or annual dues and, in some cases, the requirement to attend a certain number of meetings. Eligibility requirements make clear who may join. Stipulations generally include a minimum age for membership, the incompatibility of membership with membership in another party, and, in some cases, a residency or citizenship requirement. Party constitutions may also set the length of membership terms, as well as the grounds for termination.

2c. Relations between Party Units

Party statutes can clarify lines of communication, authority and accountability between a party's various layers. Most parties exist on several political levels (local, provincial, national), and have several faces (the voluntary organization, the legislative group, and, in some cases, the president and provincial chief executives). This raises the question of who ultimately defines what the party stands for. In many cases, party structures will reflect national political structures: for instance, parties' regional units may be more autonomous in federal states, whereas party organization may be more hierarchical in unitary states. The relative autonomy of provincial parties may make particularly good political sense in countries where regional elections are fought on distinct issues. But even in these situations, it is important to have rules in place to help mediate conflicts between national and regional party leaders.

پارٹی کی شناخت کے تحفظ کے لئے پارٹیاں اس بارے میں بھی قوانین طے کر سکتی ہیں کہ پارٹی لیبل کون کون استعمال کر سکتا ہے۔ بعض صورتوں میں ان قوانین میں ایسے منتخب عہدیداروں یا علاقائی شاخوں کو خارج کرنے کے ضوابط بھی شامل ہو سکتے ہیں جن کے بارے میں پتہ چلے کہ وہ قومی پارٹی قیادت یا قومی پارٹی پروگرام کی مخالفت میں کام کر رہے ہیں۔اس بات کو کنٹرول کرنے کا کوئی نظام کہ پارٹی کے ایماء پر کون بات کر سکتا ہے، یہ یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ پارٹی لیبل کو ہائی جیک کرنے کی کوئی صورت باقی نہ رہے۔تاہم یہ ضوابط صحت مندانہ داخلی مباحث کی راہ روکنے کے لئے استعمال نہیں ہونے چاہئیں۔

2b ۔ پارٹی رکنیت کی شرائط

پارٹی قوانین میں یہ بھی طے شدہ ہونا چاہئے کہ رکنیت کے لئے اہلیت کی شرائط کیا ہوں گی اور ارکان کے حقوق، کردار اور ذمہ داریاں کیا ہوں گی۔ کئی سیاسی جماعتیں اپنے حامیوں کا ارکان کے طور پر اندراج کر لیتی ہیں۔اندراج یافتہ رکنیت سے پارٹی کو اپنے خیالات پھیلانے اور اپنی عوامی جڑیں مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔رکنیت کے واجبات پارٹی کے لئے ریونیو کا ایک اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔پارٹیاں اپنی رکنیت کی تنظیمی سرگرمیوں کو بروئے کار لاتے ہوئے بامعنی سیاسی شمولیت کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہیں اور اپنے حامیوں اور قائدین کے درمیان تعلقات کو مستحکم بنا سکتی ہیں۔

رکنیت کے واضح قوانین شمولیت، بالخصوص امیدواروں کے انتخاب اور قائدین کی تعیناتی میں شمولیت کی راہ ہموار کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ ان قوانین میں یہ واضح کر دیا جائے کہ رکن کے طور پر پارٹی میں شامل کرنے یا شمولیت کو مسترد کرنے کا اختیار کس کو اور کن وجوہات کی بنا پر حاصل ہے۔ان میں ارکان کے حقوق بھی واضح طور پر طے شدہ ہونے چاہئیں۔پارٹی ارکان کو عام طور پر جو حقوق حاصل ہوتے ہیں ان میں امیدواروں کے چناؤ کی کارروائی میں حصہ لینے، پارٹی کے لئے مخصوص فورموں تک رسائی اور پارٹی کی طرف سے خصوصی معلومات وصول کرنے کے مواقع شامل ہیں۔ارکان پر بالعموم جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان میں ماہانہ یا سالانہ واجبات ادا کرنے کی ذمہ داری اور بعض صورتوں میں ایک خاص تعداد میں اجلاسوں میں شرکت کی شرط شامل ہوتی ہے۔اہلیت کی شرائط سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ کون کون پارٹی میں شامل ہو سکتا ہے۔ان ضوابط میں عام طور پر رکنیت کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر، کسی دوسری پارٹی کی رکنیت کی صورت میں رکنیت کی عدم ہم آہنگی، اور بعض صورتوں میں رہائش یا شہریت کی شرائط شامل ہوتی ہیں۔پارٹی آئین میں رکنیت کی طے شدہ مدت کے ساتھ ساتھ رکنیت ختم کرنے کے جواز بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

2c ۔ پارٹی یونٹس کے درمیان تعلقات

پارٹی دستور میں مختلف سطحوں کے درمیان رابطے، اتھارٹی اور احتساب کے خطوط بھی واضح کئے جا سکتے ہیں۔ بیشتر پارٹیاں متعدد سیاسی سطحوں (مقامی، صوبائی، قومی) پر موجود ہوتی ہیں اور ان کے کئی پہلو ہوتے ہیں (رضاکار تنظیم، قانون ساز گروپ اور بعض صورتوں میں صدر اور صوبائی چیف ایگزیکٹو)۔اس پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ حتمی طور پر کون یہ طے کرے گا کہ پارٹی موقف کیا ہے۔کئی صورتوں میں پارٹیوں کے ڈھانچے قومی سیاسی ڈھانچوں کی عکاسی کرتے ہیں۔مثال کے طور پر وفاقی ریاستوں میں پارٹی کے علاقائی یونٹ زیادہ خود مختار ہو سکتے ہیں جبکہ اکائی والی ریاستوں میں پارٹی تنظیم بڑی حد تک نظام مراتب پر مبنی ہو سکتی ہے۔صوبائی پارٹیوں کی قدرے خود مختار حیثیت ایسے ملکوں میں سیاسی لحاظ سے خاص طور پر معقول لگتی ہے جہاں علاقائی انتخابات مقامی امور کی بنیاد پر لڑے جاتے ہوں۔ لیکن ایسی صورت میں بھی یہ قوانین طے کرنا ضروری ہے تاکہ یہ قومی اور علاقائی پارٹی قائدین کے درمیان تنازعات طے کرنے میں مدد دے سکیں۔

When a party has multiple organizational levels and multiple governing organs, its statutes should designate the highest authority in the party. In some cases, the highest authority may vary according to the policy area. For instance, the legislative group might have the ultimate authority to select the party leader, whereas the party's annual conference might be the final arbiter for selecting the party's executive board; a special auditing committee might oversee the party's financial affairs. Additionally, parties often have smaller executive boards which oversee day-to-day affairs. These boards may be accountable to the party's annual conference, or they may be selected by the legislative party (or they may represent a combination of the two).

Parties may also want to formally define their relationships with other groups. Many parties have sub-groups and affiliated associations that cater to particular segments of society, and that fulfill specific tasks. Examples include think tanks, organizations for women or young people, or policy-oriented organized factions that lobby within the party. Such sub-groups may be wholly independent of the party itself, linked only informally by shared goals and possibly overlapping memberships. Or they may be formally subordinate to the party's voluntary organization. In order to avoid confusion about who speaks for the party, party statutes may clarify these relationships. They may also clarify formal relationships with non-party organizations, particularly those that are closely linked to the party's origins and ongoing missions. For instance, many social democratically-oriented parties have close ties with trade unions. In some cases, trade unions are organizational affiliates of the party with their own voting rights and their own financial obligations to the party. In other cases, the unions are independent supporters without any formal rights. In parties associated with religious movements, certain religious authorities may have special standing within party circles. By defining the extent and limits of these relations, parties help to define what they stand for, and who may speak for them.

2d. Mechanisms for Dispute Resolution

Party statutes should anticipate conflicts and should provide frameworks for fostering, but also for containing, healthy internal debate. In democratic political parties, it is both inevitable and desirable that dedicated and ambitious politicians will have clashing perspectives about which policies and approaches are in the best interests of the nation, and of the party. Having rules for the internal adjudication of conflict may prevent disputes from escalating, and may make it less likely that aggrieved members take disputes to the courts. These frameworks should include an independent appeals body within the party in cases where party members or party representatives are expelled from the party, or from the party's legislative caucus. Having an independent appeals body within the party not only leads to more considered decisions; it also should make it more difficult for local or national party factions to use expulsion mechanisms to entrench their power or to settle personal scores.

جب کوئی پارٹی کثیر سطحی تنظیمی ڈھانچے اور حکمرانی کے کثیر سطحی ہیئتوں کے ساتھ کام کر رہی ہو تو اس کے دستور میں پارٹی کی اعلیٰ ترین اتھارٹی طے شدہ ہونی چاہئے۔ بعض صورتوں میں اعلیٰ ترین اتھارٹی پالیسی شعبے کے مطابق مختلف ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر پارٹی قائد کے انتخاب کا حتمی اختیار قانون سازی گروپ کو دیا جاسکتا ہے جبکہ پارٹی کے ایگزیکٹو بورڈ کے چناؤ کے لئے پارٹی کی سالانہ کانفرنس کو حتمی اختیار دیا جاسکتا ہے۔ ایک خصوصی آڈٹ کمیٹی پارٹی کے مالی امور کی نگرانی پر مامور کی جاسکتی ہے۔ علاوہ ازیں اکثر پارٹیوں کے چھوٹے چھوٹے ایگزیکٹو بورڈ ہوتے ہیں جو روزمرہ امور کی نگرانی کرتے ہیں۔ یہ بورڈ پارٹی کی سالانہ کانفرنس کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں یا ان کا انتخاب قانون ساز پارٹی کے ذریعے کیا جاسکتا ہے (یا یہ کام ان دونوں کو ملا کر بھی لیا جاسکتا ہے)۔

پارٹیاں دیگر گروپوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو بھی ایک باقاعدہ شکل دے سکتی ہیں۔ کئی پارٹیوں کے ذیلی گروپ اور الحاق یافتہ تنظیمیں ہوتی ہیں جو معاشرے کے بعض طبقات کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں اور بعض کام انجام دیتی ہیں۔ ایسی مثالوں میں تھنک ٹینک، خواتین یا نوجوانوں کی تنظیمیں، یا پارٹی کے اندر لابی سرگرمیاں کرنے والے پالیسی پر مبنی منظم دھڑے شامل ہیں۔ یہ ذیلی گروپ بذات خود پارٹی سے بھی مکمل طور پر آزاد ہو سکتے ہیں، غیر رسمی طور پر مشترکہ مقاصد سے جڑے ہوتے ہیں اور ایک رکن ایک سے زائد گروپوں کا رکن بھی ہو سکتا ہے۔ یا پھر یہ باقاعدہ طور پر پارٹی کی رضاکار تنظیم کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اس بارے میں الجھنوں سے بچنے کے لئے کہ پارٹی کے ایماء پر کون بات کرے گا، پارٹی دستور میں اس نوعیت کے تعلقات واضح طور پر طے شدہ ہوتے ہیں۔ اس میں پارٹی سے باہر کی ایسی تنظیموں کے ساتھ باقاعدہ تعلقات کی وضاحت بھی کر دی جاتی ہے جو پارٹی کے بنیادی خیالات اور جاری مشن سے جڑے ہوں۔ مثال کے طور پر کئی سماجی جمہوری پارٹیوں کے ٹریڈ یونینوں کے ساتھ قریبی تعلقات ہوتے ہیں۔ بعض صورتوں میں ٹریڈ یونینیں تنظیمی طور پر پارٹی کے ساتھ الحاق یافتہ ہوتی ہیں جن کے پارٹی میں ووٹ دینے کے اپنے حقوق اور اپنی مالی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ کچھ صورتوں میں یونینیں کسی باقاعدہ حقوق کے بغیر پارٹیوں کی آزاد حامی ہوتی ہیں۔ مذہبی تحریکوں کے ساتھ جڑی پارٹیوں میں بعض مذہبی اتھارٹیز کو پارٹی حلقوں میں خصوصی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ ان تعلقات کی حدود طے کر کے پارٹیاں یہ طے کرنے کی کوشش کرتی ہیں کہ ان کا موقف کیا ہے اور ان کے ایماء پر کون بات کر سکتا ہے۔

2d۔ تنازعات کے تصفیہ کے نظام

پارٹی دستور میں اس بات کو مد نظر رکھا جانا چاہئے کہ تنازعات پیدا ہوں گے اور اس میں ایسے فریم ورک موجود ہونے چاہئیں جو انہیں روکیں اور صحت مندانہ داخلی بحث کو فروغ دیں۔ جمہوری سیاسی پارٹیوں میں یہ بات ناگزیر بھی ہوتی ہے اور ضروری بھی کہ مخلص اور پرجوش سیاست دانوں کے اس بارے میں نقطہ نظر ایک دوسرے سے متصادم ہوں گے کہ کون سی پالیسیاں اور سوچ قوم اور پارٹی کے بہترین مفاد میں ہیں۔ داخلی طور پر تنازعات نمٹانے کے لئے قوانین موجود ہوں تو تنازعات بگڑنے نہیں پاتے اور اس بات کا امکان کم ہو جاتا ہے کہ کوئی متاثرہ رکن معاملے کو قانونی عدالت میں لے جائے گا۔ ان فریم ورکس میں ایسی صورتوں کے لئے پارٹی کے اندر اپیل کا آزاد ادارہ بھی شامل ہونا چاہئے جہاں کسی پارٹی رکن یا پارٹی نمائندے کو پارٹی سے یا پارٹی کے قانون ساز گروپ یا کاکس (Caucus) سے خارج کر دیا گیا ہو۔ پارٹی کے اندر اپیلیں سننے کا آزاد ادارہ موجود ہو تو فیصلے نہ صرف کافی غور و خوض کے بعد ہوتے ہیں بلکہ پارٹی کے مقامی یا قومی دھڑوں کے لئے یہ زیادہ مشکل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی قوت مضبوط بنانے یا ذاتی رنجش کی بنا پر کسی رکن کو خارج کر سکیں۔

2e. Selection of Party Leaders and Candidates

Parties benefit from having clear rules about the regular selection (and possible de-selection) of party leaders and party candidates. Clear rules help to channel and encourage competition among politicians and among advocates of rival policy alternatives. For parties committed to democratic principles, there is some appeal to implementing democratic principles within the party organization, giving party members a voice in important decisions through representative party congresses or through direct membership votes. But however inclusive the decision-making rules, merely having clear and established procedures for making important decisions may make it more likely that losing participants will respect the outcome, and that they will put their energies into winning under existing rules, or into changing the rules, rather than breaking away to found new parties. This channeling of conflict is one of the virtues of transparent rules.

Selection rules need to specify who is eligible to compete for party positions and for candidacies for public office. They also need to spell out who is eligible to participate in the selection processes. For instance, the rules may require that both candidates and selectors are party members, and that they have this status a certain number of months ahead of the election. Rules should specify voting mechanisms (secret ballots? Plurality winners? Run off elections? etc.), and they should set up internal bodies to oversee the process and to hear possible appeals if procedures appear to be violated. Such rules should be clearly spelled out even if the selection panel is a relatively small group (such as the national party executive filling candidate positions on a party's electoral list).

When devising their selection rules, parties often respond to several conflicting pressures. One of these is the desire to make selection procedures more inclusive in order to present candidates and leaders who can claim the endorsement of a broad swathe of party supporters. In pursuit of this, many parties have developed mechanisms of intra-party democracy that give party members a meaningful role in these important decisions. Another, and sometimes conflicting pressure, is to safeguard the party identity by ensuring that all candidates agree with major party aims. A third pressure may be to ensure that those selected represent a cross-section of constituencies within the party, whether these be geographic regions, linguistic or ethnic communities, women, or representatives of various internal factions. Given these contrasting and legitimate considerations, and given the diversity of electoral systems within which parties compete, there is no single best way for parties to choose leaders and candidates. Indeed, many parties frequently change their selection rules in response to the pressures described above. However, **in order to minimize internal wrangling, and to enhance the legitimacy of those selected, parties should strive to establish clear rules well in advance of each contest.**

e2۔ پارٹی قائدین اور امیدواروں کا انتخاب

پارٹیوں کے لئے یہ بات بھی فائدہ مند رہتی ہے کہ پارٹی قائدین اور پارٹی امیدواروں کے باقاعدگی کے ساتھ چناؤ (اور ضرورت پڑنے پر کسی کو سبکدوش کرنے) کے واضح قوانین موجود ہوں۔ واضح قوانین کی بدولت سیاست دانوں کے درمیان اور کسی پالیسی کے متبادل طریقوں کی وکالت کرنے والوں کے درمیان مقابلے کی راہ ہموار ہوتی ہے اور اس کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ جمہوری اصولوں سے وابستگی رکھنے والی پارٹیوں کے نزدیک یہ بات کسی قدر قابل تحسین ہوتی ہے کہ وہ پارٹی تنظیم کے اندر بھی جمہوری اصولوں پر عمل کریں، اہم فیصلوں میں نمائندہ پارٹی کانگریس یا ارکان کے براہ راست ووٹوں کے ذریعے پارٹی ارکان کی رائے شامل کریں۔ تاہم فیصلہ سازی کے قوانین کتنے ہی شمولیت پر مبنی ہوں اگر اہم فیصلے کرنے کے لئے واضح اور طے شدہ ضوابط موجود ہوں تو اس بات کا امکان بڑھ جاتا ہے کہ ہارنے والے شرکاء نتیجے کا احترام کریں گے اور وہ پارٹی سے الگ ہو کر نئی پارٹی بنانے کے بجائے رائج قوانین کے تحت جیتنے یا ان قوانین کو تبدیل کرانے کے لئے اپنی توانائیاں صرف کریں گے۔ تنازعات کو اس طرح نمٹانا شفاف قوانین کے اوصاف میں سے ایک ہے۔

چناؤ کے قوانین میں یہ طے ہونا چاہئے کہ پارٹی عہدوں کے لئے اور عوامی عہدوں کے لئے پارٹی امیدواروں کے طور پر کون کون اہل ہے۔ ان میں یہ بھی واضح طور پر بیان کر دیا جاتا ہے کہ چناؤ کے عمل میں کون کون حصہ لینے کا اہل ہوگا۔ مثال کے طور پر قوانین میں اس بات کو ضروری قرار دیا جا سکتا ہے کہ امیدوار اور ان کا چناؤ کرنے والے دونوں پارٹی ارکان ہوں اور انہیں رکنیت حاصل کئے ہوئے ایک خاص مدت گزر چکی ہو۔ قوانین میں ووٹ دینے کے طریقے بھی طے شدہ ہونے چاہئیں (کیا خفیہ بیلٹ کے ذریعے ووٹ دیا جائے گا؟ زیادہ ووٹ حاصل کرنے والا فاتح ہوگا؟ مقابلہ برابر ہونے کی صورت میں کیا ہوگا؟ وغیرہ وغیرہ) اور ان میں انتخابی عمل کی نگرانی اور ایسی صورت میں، جب ظاہر ہو کہ ضوابط کی خلاف ورزی کی گئی ہے، ممکنہ اپیلوں کی سماعت کے لئے داخلی ادارے بھی تشکیل دے دیئے جائیں۔ یہ قوانین بہر حال واضح طور پر بیان کر دیئے جائیں چاہے انتخابی پینل قدرے چھوٹا سا گروپ ہی کیوں نہ ہو (مثلاً پارٹی کی قومی ایگزیکٹو جو پارٹی کی انتخابی فہرستوں پر امیدواروں کے عہدے پُر کرنے کی ذمہ دار ہو)۔

چناؤ کے قوانین وضع کرتے وقت اکثر پارٹیاں کئی متضاد قسم کے دباؤ پر جوابی اقدامات کرتی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ خواہش ہوتی ہے کہ چناؤ کے ضوابط زیادہ شمولیت پر مبنی ہوں تاکہ ایسے امیدوار اور قائدین سامنے لائے جا سکیں جو پارٹی حامیوں کے وسیع حلقوں کی تائید کا دعویٰ کر سکیں۔ اسی کوشش کے تحت کئی پارٹیوں نے پارٹی کے اندر جمہوریت کے ایسے نظام تشکیل دیئے ہیں جو پارٹی ارکان کو ان اہم فیصلوں میں بامعنی کردار دیتے ہیں۔ دباؤ کی ایک اور صورت جو بعض اوقات متضاد شکل میں بھی ہوتی ہے، یہ ہوتی ہے کہ پارٹی شناخت کے تحفظ کے لئے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام امیدوار پارٹی کے نمایاں مقاصد سے اتفاق کریں۔ تیسرا دباؤ اس بات کو یقینی بنانے سے متعلق ہو سکتا ہے کہ جو امیدوار چنے جائیں وہ پارٹی کے اندر ہر طرح کے حلقہ اثر کی نمائندگی کرتے ہوں خواہ یہ حلقہ اثر جغرافیائی خطوں پر مبنی ہو یا لسانی یا نسلی کمیونٹیز پر، خواتین پر مشتمل ہو یا مختلف اندرونی دھڑوں پر۔ ان متضاد اور جائز خیالات کے علاوہ اس بات کے پیش نظر کہ پارٹیاں جن انتخابی نظاموں کے تحت انتخابات لڑتی ہیں وہ کئی طرح کے ہوتے ہیں، قائدین اور امیدواروں کے چناؤ کا کوئی ایک بہترین طریقہ ممکن نہیں۔ کئی پارٹیاں دباؤ کے مذکورہ بالا پہلوؤں کے رد عمل میں اپنے چناؤ کے قوانین بڑے تواتر سے تبدیل کرتی رہتی ہیں۔ **تاہم اندرونی کھینچاتانی کو کم سے کم کرنے اور چنے جانے والے لوگوں کی جائز قانونی حیثیت بہتر بنانے کے لئے پارٹیوں کو پوری کوشش کرنی چاہئے کہ ہر انتخاب سے خاطر خواہ عرصہ پہلے واضح قوانین طے کر لیں۔**

2f. Adherence to Internal Rules

Party officials and party employees should adhere to party rules for making decisions, including selection decisions for candidates and leaders. Procedural frameworks can only contribute to a party's long-term stability if those within the party agree to abide by the stated rules. This does not mean that rivals within a party are permanently stuck with any given procedure. Party statutes should include procedures on how to amend the statutes and generally, party statutes are much easier to amend than national constitutions. It does mean that competitors agree to respect the rules currently in force, and to follow due process unless and until they are able to change the rules to be more to their liking. Internal agreement to abide by set procedures helps to clarify the opportunities and boundaries for legitimate internal dissent. Moreover, parties which follow their own rules strengthen democratic cultures in their country by demonstrating through their actions that rules matter.

2g. Accountability in Party Finance

Political parties should keep sound and proper financial records, which serve to generate confidence, enhance credibility, and encourage contributions to finance party operations. In addition, officeholders and party units need to be internally accountable for party finances within their domains. Internal accountability means that parties have clear procedures for tracking who gives money to the party and its candidates, and where that money winds up; it also may mean creating party oversight boards which are entitled to audit the accounts of all the party's sub-units, and which can reprimand party officials who fail to provide accurate accounts.

Parties with such safeguards may establish their own rules about how such donations may be given (no anonymous cash donations above a certain amount, for example), and to whom. A primary aim of such rules is to ensure that funds given to party employees and party representatives are used for party purposes, and not for personal gain. Such tracking mechanisms help protect parties from financial scandals which can seriously damage their credibility. Procedures for financial reporting may also limit the ability of individual party leaders to use illicit funds to enhance their personal power base within the party. In some countries, parties are required to follow such procedures to comply with national laws, but even in the absence of such legislative requirements, parties may find a certain amount of internal financial transparency to be politically advantageous. Where party finance legislation exists, political parties should strive to respect and implement the requirements of the law, even if imperfect, and even as they work to seek improvements to those regulations through legal means.

2f۔ داخلی اصولوں کی پاسداری

پارٹی عہدیداروں اور پارٹی ملازمین کو امیدواروں اور قائدین کے چناؤ کے فیصلوں سمیت فیصلہ سازی کے پارٹی قوانین کی پاسداری کرنی چاہیئے۔ ضوابط کے فریم ورک اسی صورت میں پارٹی کے طویل مدتی استحکام میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں جب پارٹی کے اندرونی حلقے طے شدہ قوانین کی پاسداری پر اتفاق کریں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ پارٹی کے اندرونی حریف مستقل طور پر کسی ایک ضابطے کو سینے سے لگائے رکھیں۔ پارٹی کے دستور میں اس بارے میں ضوابط شامل ہونے چاہئیں کہ دستور میں ترمیم کس طرح کی جائے گی اور بالعموم پارٹی دستور میں ترمیم کرنا قومی آئین کے مقابلے میں کہیں آسان ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ مقابل فریق رائج الوقت قوانین کا اس وقت تک احترام کرنے اور ضروری کارروائی پر عمل کرنے پر اتفاق کرتے ہیں تاوقتیکہ وہ اس قابل نہ ہو جائیں کہ قوانین کو اپنی پسند کے مطابق تبدیل کر سکیں۔ طے شدہ ضوابط کی پاسداری پر داخلی اتفاق جائز داخلی اختلاف کے مواقع اور حدود واضح کرنے میں مدد دیتا ہے۔ علاوہ ازیں جو پارٹیاں اپنے قوانین پر عمل کرتی ہیں وہ اپنے عمل سے ظاہر کرتی ہیں کہ قوانین واقعی اہم ہیں اور یوں وہ اپنے ملک میں جمہوری تمدن کو بھی مستحکم بناتی ہیں۔

g2۔ پارٹی مالیات کا احتساب

سیاسی پارٹیوں کو مالی امور کا عمدہ اور موزوں ریکارڈ رکھنا چاہیئے جس کی بدولت اعتماد پیدا ہوتا ہے، قابل اعتبار حیثیت بہتر ہوتی ہے اور پارٹی سرگرمیوں کے لئے چندے دینے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں عہدیداروں اور پارٹی یونٹوں کو اپنی اپنی حدود میں داخلی طور پر پارٹی مالیات پر جوابدہ ہونا چاہیئے۔ داخلی احتساب کا مطلب یہ ہے کہ پارٹی میں اس بات کے واضح ضوابط موجود ہیں کہ کس نے پارٹی اور اس کے امیدواروں کو پیسے دیئے، اور یہ پیسے کہاں لگائے گئے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پارٹی نگرانی کے بورڈ تشکیل دے جنہیں پارٹی کے تمام ذیلی یونٹوں کے حسابات کا آڈٹ کرنے کا حق حاصل ہو اور جو ایسے پارٹی عہدیداروں کی سرزنش کر سکیں جو درست حسابات فراہم کرنے میں ناکام رہیں۔

جو پارٹیاں اس طرح کے حفاظتی اقدامات کرتی ہیں وہ اس بارے میں اپنے قوانین وضع کر سکتی ہیں کہ ایسے عطیات کس طرح دیئے جائیں گے (مثال کے طور پر ایک خاص حد سے زائد نقد عطیات کی صورت میں عطیہ دینے والے کا نام ظاہر کرنا ضروری ہوگا) اور کس کو دیئے جائیں گے۔ ایسے قوانین کا ایک بنیادی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ پارٹی ملازمین اور پارٹی نمائندوں کو دیئے جانے والے فنڈز پارٹی مقاصد کے لئے ہی استعمال ہوں اور کسی ذاتی مقصد کے لئے نہیں۔ ٹریکنگ کے یہ میکنزم پارٹیوں کو مالی سکینڈلز سے محفوظ رہنے میں مدد دیتے ہیں جو ان کی قابل اعتبار حیثیت کو بری طرح نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ مالیاتی رپورٹنگ کے ضوابط میں یہ بھی طے کیا جا سکتا ہے کہ انفرادی پارٹی قائدین کے لئے پارٹی کے اندر اپنا ذاتی اثر ورسوخ بہتر بنانے کے لئے بلااجازت فنڈز کے استعمال کی حد کیا ہوگی۔ بعض ممالک میں پارٹیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ قومی قوانین کی پاسداری کے لئے ان ضوابط پر عمل کریں لیکن اگر ایسی قانونی شرائط نہ بھی ہوں تو داخلی طور پر ایک خاص حد تک مالی شفافیت خود پارٹیوں کے لئے سیاسی لحاظ سے فائدہ مند ہو سکتی ہے۔ جہاں پارٹی کے مالی قوانین موجود ہوں وہاں سیاسی پارٹیوں کو پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ قانونی تقاضوں کا احترام کریں اور ان پر عمل کریں چاہے ان میں کچھ نقائص بھی پائے جاتے ہوں اور انہیں قانونی طریقوں سے ان ضوابط کو بہتر بنانے کے لئے بھی کام کرنا چاہیئے۔

In addition to establishing procedures to ensure that party revenues are internally transparent, parties may choose to disclose to the public at least some of the details of their audited financial situation. Public disclosure of party accounts is a good way for parties to dispel suspicion about whether some party actions may be more motivated by concern for a few big donors' private interests than by concern for the general welfare. Parties' responsibility to manage funds responsibly increases exponentially when they accept public subsidies. In some countries, particularly those that provide parties with public subsidies, parties are required to disclose audited accounts to public authorities, and often these accounts are made public. But even when parties are not required to publish their accounts, some may choose to do so in order to protect themselves from unsubstantiated suspicions about the sources of their funds.

2h. Measures to Tackle Political Corruption

Parties should take responsibility for their officeholders and other leaders who abuse their positions for personal gain. If party representatives are convicted of such offenses, their parties should disown them, not seek to minimize the crime. Even in the absence of convictions, parties which overlook credible charges of corruption within their ranks may harm their own long-term goals, as well as damage overall support for the democracy, because doing so sends the message that self-interest is the parties' primary political aim.

CLOSING

Political parties benefit from having clearly defined goals and procedures, not least because citizens are becoming increasingly wary of parties that do not practice what they preach. As a result, parties that hope to win elections and to strengthen democratic institutions within their countries may help themselves as well as their societies if their actions and internal culture conform to the democratic ideals they espouse. And indeed, democratic political parties have both a right and a responsibility to aspire to the twin goals of promoting their own electoral success as well as promoting the long-term welfare of their societies.

پارٹی کے مالی حسابات کو داخلی طور پر شفاف بنانے کے لئے طے کئے جانے والے ضوابط کے علاوہ پارٹیوں پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ اپنے آڈٹ شدہ مالی حسابات کی کم از کم کچھ تفصیلات عوام کے سامنے ضرور لائیں۔ پارٹی کے مالی حسابات کو عوام کے سامنے لانا پارٹیوں کے لئے اس بارے میں شبہات دور کرنے کا ایک اچھا طریقہ ہے کہ آیا اس پارٹی نے اپنے بعض اقدامات بڑے عطیات دینے والے دو چار نجی مفادات رکھنے والے افراد کی خاطر کئے یا ان کا مقصد عمومی فلاح تھا۔ فنڈز کے ذمہ دارانہ استعمال کے لئے پارٹیوں کی ذمہ داری اس صورت میں کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے جب وہ عوامی سب سڈیز قبول کرتی ہوں۔ بعض ممالک میں، بالخصوص ایسے ممالک جو پارٹیوں کو عوامی سب سڈیز دیتے ہیں، پارٹیوں کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس عوامی حکام کے سامنے لائیں اور اکثر یہ اکاؤنٹس عوام کے سامنے لائے بھی جاتے ہیں۔ لیکن جب پارٹیوں پر اپنے حسابات شائع کرنے کی شرط عائد نہ ہو تو بھی بعض پارٹیاں اپنے فنڈز کے ذرائع کے بارے میں بے بنیاد شبہات سے محفوظ رہنے کے لئے ایسا کر سکتی ہیں۔

h2۔ سیاسی کرپشن سے نمٹنے کے اقدامات

پارٹیوں کو اپنے ان عہدیداروں اور دیگر قائدین کی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے جو اپنے عہدے کو ذاتی مفادات کے لئے غلط استعمال کریں۔ اگر پارٹی نمائندوں کو ایسے کسی جرم پر سزا ہوئی ہو تو پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ ان سے قطع تعلقی اختیار کرلیں اور ان کے جرم کی نوعیت کم کرنے کی کوشش نہ کریں۔ حتیٰ کہ اگر سزا نہ بھی دی گئی تو بھی جو پارٹیاں اپنی صفوں میں کرپشن کے قابل اعتبار الزامات سے چشم پوشی برتتی ہیں وہ نہ صرف اپنے طویل المدتی مقاصد کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ اس سے جمہوریت کے لئے مجموعی حمایت کو بھی نقصان پہنچتا ہے کیونکہ ایسا کرنے سے یہ پیغام ملتا ہے کہ ذاتی مفاد ہی پارٹیوں کا بنیادی سیاسی مقصد ہے۔

اختتامیہ

جو پارٹیاں اپنے مقاصد اور ضوابط واضح طور پر طے کر دیتی ہیں انہیں اس سے فائدہ بھی پہنچتا ہے، کیونکہ شہری ایسی پارٹیوں کے بارے میں دن بہ دن محتاط ہوتے جا رہے ہیں جن کے قول و فعل میں تضاد ہو۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو پارٹیاں اپنے ممالک میں انتخابات جیتنے اور جمہوری اداروں کو مستحکم بنانے کی امید کرتی ہیں ان کا عمل اور داخلی کلچر اگر ان کے جمہوری آدرشوں کے مطابق ہو تو اس سے نہ صرف انہیں بلکہ ان کے معاشرے کو بھی مدد ملتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جمہوری سیاسی پارٹیوں کا یہ حق بھی ہے اور ذمہ داری بھی کہ وہ اپنی انتخابی کامیابی کے فروغ کے ساتھ ساتھ اپنے معاشرے کی طویل المدتی فلاح کے فروغ کے دہرے مقاصد کی خواہش کریں۔

A LISTING OF MINIMUM STANDARDS FOR THE DEMOCRATIC FUNCTIONING OF POLITICAL PARTIES

1. PARTY BEHAVIOR

1a. At the most fundamental level, all democratic parties benefit from, and should support, the rights that are guaranteed by the Universal Declaration of Human Rights.

1b. Democratic political parties agree to accept the will of the people as expressed through legitimate elections as the basis for government.

1c. Parties should respect the chosen electoral procedures, including voter registration laws, polling station regulations and vote certification processes.

1d. All democratic parties have a right to expect that they and their supporters may freely express their opinions; governing parties and state institutions have an obligation to protect these rights, and to safeguard the environment of free competition.

1e. Democratic parties in democratic systems reject the use of violence as a political tool.

1f. Parties should communicate their principles, policy proposals and accomplishments with party members, party supporters, and with other citizens.

1g. Parties benefit themselves as well as the broader democratic society when they foster political participation. Efforts to cultivate participation by historically excluded or under-represented groups – including women and ethnic or other minorities – can often benefit parties by broadening their support. Simultaneously, they can enhance the legitimacy of the political system within which the parties compete.

1h. Parties that win a mandate to govern alone or in coalition should govern responsibly.

2. PARTY ORGANIZATION

2a. Parties may use their statutes to establish their legal name and to specify who may use the party label.

2b. Party rules should define membership eligibility requirements, and spell out members' rights, roles and responsibilities.

سیاسی جماعتوں کے جمہوری انداز میں کام کرنے کے لئے کم سے کم معیارات کی فہرست

1- پارٹی طرز عمل

a1 انتہائی بنیادی سطح پر تمام جمہوری پارٹیاں ان حقوق سے فائدہ اٹھاتی ہیں جن کی انہیں حمایت بھی کرنی چاہئے جن کی ضمانت "انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ" میں دی گئی ہے۔

b1 جمہوری سیاسی پارٹیاں عوام کی اس رائے کو حکومت کی بنیاد کے طور پر قبول کرنے پر اتفاق کرتی ہیں جس کا اظہار جائز قانونی انتخابات کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

c1 پارٹیاں طے شدہ انتخابی ضوابط کا احترام کریں جس میں رائے دہندگان کے اندراج کے قوانین، پولنگ سٹیشن کے ضوابط اور ووٹ کی تصدیق کی کارروائیاں بھی شامل ہیں۔

d1 تمام جمہوری پارٹیوں کو یہ توقع رکھنے کا حق حاصل ہے کہ وہ اور ان کے حامی اپنی رائے کا آزادانہ اظہار کر سکتے ہیں، حکمران پارٹیوں اور ریاستی اداروں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان حقوق کا تحفظ کریں اور آزادانہ مقابلے کے ماحول کو یقینی بنانے کے لئے حفاظتی اقدامات کریں۔

e1 جمہوری نظاموں میں جمہوری پارٹیاں سیاسی آلہ کار کے طور تشدد کے استعمال کو مسترد کرتی ہیں۔

f1 پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ پارٹی ارکان، پارٹی حامیوں اور دیگر شہریوں کو اپنے اصولوں، پالیسی تجاویز اور کامیابیوں سے آگاہ کریں۔

g1 پارٹیاں جب سیاسی شمولیت کو فروغ دیتی ہیں تو اس سے نہ صرف خود انہیں بلکہ وسیع تر جمہوری معاشرے کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ تاریخی طور پر خارج شدہ یا کم نمائندگی کے حامل گروپوں بشمول خواتین اور نسلی یا دیگر اقلیتوں کی شمولیت کے فروغ کی کوششوں سے اکثر پارٹیوں کو فائدہ پہنچتا ہے اور ان کی حمایت کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پارٹیاں اس سیاسی نظام کی جائز قانونی حیثیت کو بھی بہتر بنا سکتی ہیں جس کے اندر وہ کام کر رہی ہوتی ہیں۔

h1 جو پارٹیاں اکیلے یا اتحاد کی صورت میں حکمرانی کا مینڈیٹ حاصل کرتی ہیں انہیں ذمہ دارانہ انداز میں حکومت کرنی چاہئے۔

2- پارٹی تنظیم

a2. پارٹیاں اپنے دستور کے ذریعے اپنے قانونی نام طے کر سکتی ہیں اور یہ طے کر سکتی ہیں کہ پارٹی لیبل کون کون استعمال کر سکتا ہے۔

b2. پارٹی قوانین میں رکنیت کی اہلیت کی شرائط طے کر دی جائیں اور ارکان کے حقوق، کردار اور ذمہ داریاں واضح کر دی جائیں۔

2c. Party statutes can clarify lines of communication, authority and accountability between a party's various layers.

2d. Party statutes should anticipate conflicts and should provide frameworks for fostering, but also for containing, healthy internal debate.

2e. Parties benefit from having clear rules about the regular selection (and possible de-selection) of party leaders and party candidates. In order to minimize internal wrangling, and to enhance the legitimacy of those selected, parties should strive to establish clear rules well in advance of each contest.

2f. Party officials and party employees should adhere to party rules for making decisions, including selection decisions for candidates and leaders.

2g. Political parties should keep sound and proper financial records, which serve to generate confidence, enhance credibility, and encourage contributions to finance party operations. In addition, officeholders and party units need to be internally accountable for party finances within their domains.

2h. Parties should take responsibility for their officeholders and other leaders who abuse their positions for personal gain.

c2. پارٹی دستور میں پارٹی کی مختلف سطحوں کے درمیان ابلاغ، اتھارٹی اور احتساب کے خطوط واضح کئے جاسکتے ہیں۔

d2. پارٹی دستور میں اس بات کو پیش نظر رکھا جائے کہ تنازعات پیدا ہو سکتے ہیں لہٰذا نہ صرف ان کی راہ روکنے بلکہ صحت مندانہ داخلی بحث کے فروغ کے لئے اس میں فریم ورک فراہم کردیے جائیں۔

e2. جو پارٹیاں اپنے قائدین اور امیدواروں کے باقاعدگی کے ساتھ چناؤ (اور ان عہدوں سے اتارنے) کے واضح قوانین طے کردیتی ہیں انہیں اس سے فائدہ پہنچتا ہے۔ داخلی کھینچاتانی کم سے کم کرنے اور منتخب ہونے والوں کی جائز حیثیت بہتر بنانے کے لئے پارٹیوں کو چاہئے کہ وہ ہر انتخاب سے پہلے واضح قوانین طے کرلیں۔

f2. پارٹی عہدیداروں اور پارٹی ملازمین کو امیدواروں اور قائدین کے چناؤ کے فیصلوں سمیت فیصلہ سازی کے لئے پارٹی قوانین کی پاسداری کرنی چاہئے۔

g2. سیاسی پارٹیوں کو مالی امور کا عمدہ اور موزوں ریکارڈ مرتب کرنا چاہئے جو پارٹی کے مالی امور پر اعتماد پیدا کرنے، قابل اعتبار حیثیت بہتر بنانے اور عطیات کی حوصلہ افزائی کا کام دیتا ہے۔ علاوہ ازیں عہدیداروں اور پارٹی یونٹوں کو اپنی اپنی حدود میں پارٹی کے مالی امور کے بارے میں داخلی طور پر جوابدہ ہونا چاہئے۔

h2. پارٹی عہدیدار اور دیگر قائدین اگر اپنے عہدوں کو ذاتی مفاد کے لئے غلط استعمال کریں تو پارٹیوں کو ان کی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے۔

The Minimum Standards for the Democratic Functioning of Political Parties were finalized in February 2008 at a roundtable in Brussels, Belgium that featured senior officials of Centrist Democrat International, Liberal International and Socialist International together with representatives of the European Liberal Democrat and Reform Party, the European People's Party, and the Party of European Socialists. The Friedrich Naumann Stiftung, International **IDEA, the Konrad Adenauer Stiftung, the Netherlands Institute for Multiparty Democracy and the Westminster Foundation for Democracy also participated in the event.**

"سیاسی جماعتوں کے جمہوری انداز میں کام کرنے کے کم سے کم معیارات" کے مسودہ کو فروری 2008ء میں بلجیم کے شہر برسلز میں ہونے والے ایک گول میز اجلاس میں حتمی شکل دی گئی جس میں سنٹرسٹ ڈیموکریٹ انٹرنیشنل، لبرل انٹرنیشنل اور سوشلسٹ انٹرنیشنل کے سینئر عہدیداروں کے علاوہ یورپین لبرل ڈیموکریٹ اینڈ ریفارم پارٹی، یورپین پیپلز پارٹی اور ارٹی آف یورپین سوشلسٹس کے نمائندوں نے حصہ لیا۔ فریڈرک نومین شفٹنگ، انٹرنیشنل آئی ڈی ای اے، کونراڈ ایڈینور سٹفٹنگ، نیدرلینڈز انسٹیٹیوٹ فار ملٹی پارٹی ڈیموکریسی اور ویسٹ منسٹر فاؤنڈیشن فار ڈیموکریسی نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔

"There is no democracy without political parties. Political parties are crucial to **democracy: good, healthy parties lead to good, healthy democracies ... this document could help build support for political party development."**

Luis Ayala, Secretary General, Socialist International

"سیاسی پارٹیوں کے بغیر کوئی جمہوریت نہیں ہوتی۔ سیاسی پارٹیاں جمہوریت کے لئے ناگزیر ہیں: اچھی، صحت مند پارٹیاں اچھی، صحت مند جمہوریتوں کا باعث بنتی ہیں۔۔۔
یہ دستاویز سیاسی پارٹیوں کی تشکیل و ترقی کے لئے حمایت کی تعمیر میں مدد دے سکتی ہے۔"
لوئس ایالہ، سیکرٹری جنرل، سوشلسٹ انٹرنیشنل

"A very solid basis for our work."

Mario David, MP, Deputy Executive Secretary, Centrist Democrat International and Vice President, European People's Party

"یہ ہماری سرگرمیوں کے لئے انتہائی ٹھوس بنیاد ہے۔"
ماریو ڈیوڈ، ایم پی، ڈپٹی ایگزیکٹو سیکرٹری، سنٹرسٹ ڈیموکریٹ انٹرنیشنل اور وائس پریزیڈنٹ یورپین پیپلز پارٹی

"An extremely important initiative."

Emil Kirjas, Secretary General, Liberal International

"یہ ایک انتہائی اہم کاوش ہے۔"
ایمل کرجاس، سیکرٹری جنرل، لبرل انٹرنیشنل

National Democratic Institute
Fifth Floor
2030 M Street, NW
Washington, DC 20036
Telephone: 202-728-5500
Fax: 202-728-5520
Website: www.ndi.org

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹیٹیوٹ
پانچویں منزل
2030 ایم سٹریٹ، این ڈبلیو
واشنگٹن، ڈی سی 20036
ٹیلی فون: 202-728-5500
فیکس: 202-728-5520
ویب سائٹ: www.ndi.org